प्रो: शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बेड

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 271 Wednesday 08th October 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۷۱، مورخہ ۸؍ اکتوبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۱۵؍ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲؍ روپے، صفحات: ۴

الیکشن کمیشن کو سپریم کورٹ میں پھر شرمندگی کا سامنا

بہار: بہار میں ایس آئی آر کے معاملے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کو منگل کو پھر سپریم کورٹ میں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ عدالت نے اسے ۹؍ اکتوبر تک حتمی ووٹر لسٹ سے نکالے گئے ۳.۶۶ لاکھ ووٹرس کی تفصیل فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ساتھ ہی نئے شامل کئے گئے ۲۱ لاکھ ووٹرس کے تعلق سے اس کنفیوژن کو بھی دور کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کورٹ نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ ۲۱ لاکھ نئے ووٹرس نئے ہیں یا پھر وہ ہیں جن کے نام عبوری ووٹر لسٹ سے خارج کر دیئے گئے تھے اور انہوں نے نئے سرے سے فارم بھر کر اور ثبوت فراہم کر کے اپنا نام شامل کروایا ہے۔ کورٹ نے پورے عمل میں شفافیت پر زور دیا اور کہا کہ اگر کسی کا انتقال ہو گیا ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر آپ کسی کا نام کاٹ رہے ہیں تو آپ کو رول ۲۱ اور ضوابط کی پیروی کرنی چاہئے۔ عدالت نے اپنا سابقہ حکم یاد دلایا کہ جس کا نام بھی کاٹا جا رہا ہے، اس کی تفصیل الیکشن کمیشن اپنے ڈیٹا بیس میں اپ لوڈ کرے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیا باغچی کی بنچ نے ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے دریافت کیا کہ فائنل ووٹر لسٹ میں جوڑے گئے نام پہلے ہٹائے گئے ناموں میں سے ہیں یا نہیں؟ عدالت نے یہ بھی سوال کیا کہ کیا ہٹائے گئے رائے دہندگان اپیل دائر کر سکتے ہیں؟ اس دوران ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے استدلال کیا کہ ایس آئی آر کی وجہ سے خاتون اور مسلم ووٹرس کا غیر متناسب اخراج ہوا ہے۔ اس لسٹ کو واضح کرنے کے بجائے اس عمل نے مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کمیشن نے رائے دہندگان کے نام ہٹانے کی وجہ نہیں بتائی اور مسودہ لسٹ جاری کرنے کے بعد ہٹائے گئے ۳.۶۶ لاکھ رائے دہندگان کی لسٹ جاری نہیں کی۔ دوسری جانب سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت کے اس سوال پر کہ کیا ہٹائے گئے ووٹر اپیل دائر نہیں کر سکتے۔

حکومت کی اعلان کردہ امداد انتہائی ناکافی مہایوتی حکومت نے کسانوں کے زخموں پر نمک چھڑکا ہے: ہرش وردھن سپکال

اڈانی کے خوف سے وزیر اعظم نے نوی ممبئی ایئرپورٹ کو دی. با. پاٹل کا نام دینے سے گریز کیا افتتاح کے بعد کیا وہ سیلاب متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیں گے؟ پنویل میں اجلاس مزدور اور آئین بیداری 2025 پروگرام کا انعقاد

ممبئی: ریاست میں حالیہ طوفانی بارشوں اور شدید سیلاب کے نتیجے میں کسانوں کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ خریف کی فصلیں پوری طرح تباہ ہو چکی ہیں، جب کہ اب ربیع کی فصل بھی خطرے میں ہے۔ کھیتوں کے ساتھ ساتھ کسانوں کے مکانات اور آسائشیں بھی برباد ہو گئی ہیں، مگر بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت مہایوتی حکومت نے راحت کے نام پر کسانوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ لاکھوں روپے کا نقصان برداشت کرنے والے کسانوں کو جو معمولی مالی امداد دی گئی ہے، وہ زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے مطالبہ کیا کہ تمام متاثرہ کسانوں کو فی ہیکٹر 50 ہزار روپے کی امداد دی جائے اور حکومت اپنے وعدے کے مطابق مکمل قرض معافی کا اعلان کرے۔ پنویل میں ہرش وردھن سپکال کی قیادت میں آج بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے سے چھترپتی شواجی مہاراج کے مجسمے تک سنویدھان سنواد یاترا نکالی گئی۔ اس کے بعد واسودیو بلونت پھڈکے ناٹیہ گرہ میں 'کامگار میلاوا اور سنویدھان جاگر 2025' کے عنوان سے ایک عوامی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی نائب صدر رام چندر آبا دلوی، او بی سی شعبہ کے صدر بھانو داس مالی، سینئر ترجمان گوپال تیواری، ریاستی عاملہ کے رکن آر. سی. گھرات، ریاستی سکریٹری شروتی مہاترے، پنویل شہر صدر سدام پاٹل، یوتھ کانگریس صدر ہیم راج مہاترے، سابق کونسلر ہریش کینی، پنویل اربن بینک کے ڈائریکٹر جناردن پاٹل اور شاعر سنبھاجی بھگت سمیت متعدد عہدیداران و کارکنان موجود تھے۔ پروگرام کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ ریاست کے تقریباً 30 اضلاع کے 300 تعلقے بارش اور سیلاب سے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ ہماری مانگ ہے کہ تمام کسانوں کو فی ہیکٹر 50 ہزار روپے کی مدد، مکمل طور پر تباہ شدہ زمین کے لیے فی ہیکٹر 5 لاکھ روپے کا معاوضہ اور مکمل قرض معافی دی جائے۔ مگر حکومت نے انتہائی ناکافی امداد کا اعلان کیا ہے۔ اڈانی اور امبانی کے مفاد میں فائلوں پر دستخط کرنے والے یہی لوگ کسانوں کی مدد کے وقت کیوں ہچکچاتے ہیں؟ یہ حکومت کسانوں اور غریب عوام کی نہیں بلکہ چند سرمایہ داروں کی ہے، یہ بات ایک بار پھر ثابت ہو گئی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں سوال کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جو نوی ممبئی ایئرپورٹ کے افتتاح کے لیے آ رہے ہیں، کیا وہ سیلاب متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیں گے؟ اس ایئرپورٹ کو بزرگ عوامی رہنما دی. با. پاٹل کے نام سے منسوب کرنے کی مانگ کی جا رہی ہے، مگر حکومت نے اب تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت اڈانی کے دباؤ میں آ کر نام کے اعلان سے گریز کر رہی ہے۔ سپکال نے کہا کہ جب عوام مصیبت میں ہوتی ہے تو وزیر اعظم ان کے درمیان نہیں آتے، لیکن جب کریڈٹ لینے کا موقع ہوتا ہے تو سب سے آگے نظر آتے ہیں۔ راہل گاندھی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں سپکال نے کہا کہ منوج جرانگے کی جانب سے راہل گاندھی کے خلاف دیے گئے الفاظ بالکل نامناسب ہیں۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئز، ڈرائنگ اور مضمون نویسی مقابلہ تقسیم انعامات کا کامیاب انعقاد

ہم اپنے ویژن کو اس قدر بلند کریں کہ وہ پوری انسانیت کی بھلائی کا ذریعہ بن جائے: مخدومی حسام الدین

بیڑ 06 اکتوبر (رپورٹر): جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر وصفہ مکاتب اسلامی کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی سیرت النبی ﷺ کے پیغام کو عام کرنے اور طلبہ میں دینی و اخلاقی شعور بیدار کرنے کے مقصد سے مختلف مقابلوں کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ان مقابلوں میں کوئز، ڈرائنگ اور مضمون نویسی شامل تھے، جن میں شہر بھر کے سرکاری و غیر سرکاری اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اب ان ہی مقابلوں کے کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک شاندار جلسۂ تقسیم انعامات منعقد کیا گیا۔ یہ تقریب 5 اکتوبر 2025ء، بروز اتوار، صبح ٹھیک 11:30 بجے، ملّیہ آڈیٹوریم ہال، قلعہ میدان، بیڑ میں ہوئی۔ اس موقع پر تذکیر بالقرآن مفتی عبدالماجد قاسمی نے کی۔ تمہیدی کلمات جماعتِ اسلامی ہند بیڑ کے امیر مقامی شیخ معیز الدین نے ادا کرتے ہوئے دونوں مقابلوں کے انعقاد سے نتائج کی تفصیلات پیش کیں۔ مہمان مقرر مولانا عبدالرحیم زاہد قاسمی (استاذ دارالعلوم بیڑ) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہمیں اپنے گھروں کو اسلامائز کرنے کی ضرورت ہے" یعنی ہمیں اپنے گھروں کو اسلامی اصولوں اور نبی ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ یہ عمل صرف ظاہری نہیں بلکہ فکری، روحانی اور اخلاقی تبدیلی کا تقاضا کرتا ہے۔ دوسرے کلیدی مقرر جناب مخدومی حسام الدین (امیر مقامی، جماعتِ اسلامی ہند ٹاؤن ہال اورنگ آباد) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی سوچ اور اپنے ویژن کو اس قدر بلند کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ صرف ذاتی مفاد تک محدود نہ رہے، بلکہ پوری انسانیت کی بھلائی کا ذریعہ بن جائے۔ ایک مؤمن کی سوچ ہمیشہ مثبت، بامقصد اور اخلاص سے بھرپور ہوتی ہے۔ اس زمین کے چپے چپے پر ایک آواز گونجتی ہے یہ عرفانِ الٰہی کی آواز ہے، وہی آواز جو اذان کے ساتھ، نبی کریم ﷺ کے مبارک نام کے ذکر سے فضاؤں کو معطر کر دیتی ہے۔ یہ صدا ہمیں یاد دلاتی ہے کہ نبی ﷺ کی تعلیمات آج بھی انسانیت کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔ ہمیں اس زمین پر سچے، پکے، علم و عمل کے پیکر عالم، مجاہد اور غازی بننے کی ضرورت ہے۔ ایسے لوگ جو اپنے کردار، اخلاق اور عمل سے اسلام کی حقیقی تصویر پیش کریں۔ صدارتی خطبہ سید افتخار احمد (ناظم ضلع، جماعت اسلامی ہند بیڑ) نے پیش کیا۔ جس میں انہوں نے امت کے دعوتی کردار کو اجاگر کیا۔ اسی طرح جلسہ میں بطور مہمان خصوصی محترمہ خان صبیحہ باجی (سکریٹری، انجمن اشاعت تعلیم بیڑ)، جناب شیخ عبدالوکیل (سکریٹری سر سید اسکول بیڑ) جناب جاوید باغوان (سکریٹری عبدالعزیز باغوان اسکول بیڑ)، جناب عمیر سلیم (سکریٹری ملت اسکول بیڑ)، جناب نصیر احمد خان (سکریٹری، الہدیٰ اُردو اسکول بیڑ)، جناب سید شفیق ہاشمی (چیئرمین راحت اربن کو آپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی بیڑ) محترمہ ڈاکٹر شاہین عامر (ضلعی ناظمہ، محترمہ قیصر باجی ناظمہ شہر حلقہ خواتین جماعتِ اسلامی ہند ضلع بیڑ) موجود تھیں۔ سیرت النبی ﷺ کے تحت منعقدہ انعامی مقابلوں کے کامیاب طلبہ و طالبات کو اسی جلسے میں انعامات سے نوازا گیا۔ 100 سے زائد طلباء و طالبات کو نقد انعامات سرٹیفکیٹ اور ٹرافی معزز مہمانان کے ہاتھوں عطا کی گئی۔ جلسہ کی نظامت ڈاکٹر عامر علی نے کی، انعامات کا اعلان جناب غیاث الدین سر کیا جبکہ شکریہ کے کلمات جاوید علی خان نے ادا کیئے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے جماعت اسلامی ہند بیڑ کے تمام ارکان و کارکنان (مرد و خواتین)، متفقین ایس آئی او، جی آئی او کے ممبران نے بھرپور کاوشیں کیں۔

مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لیے 1,51,000 روپے کی امدادی رقم وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ میں پیش

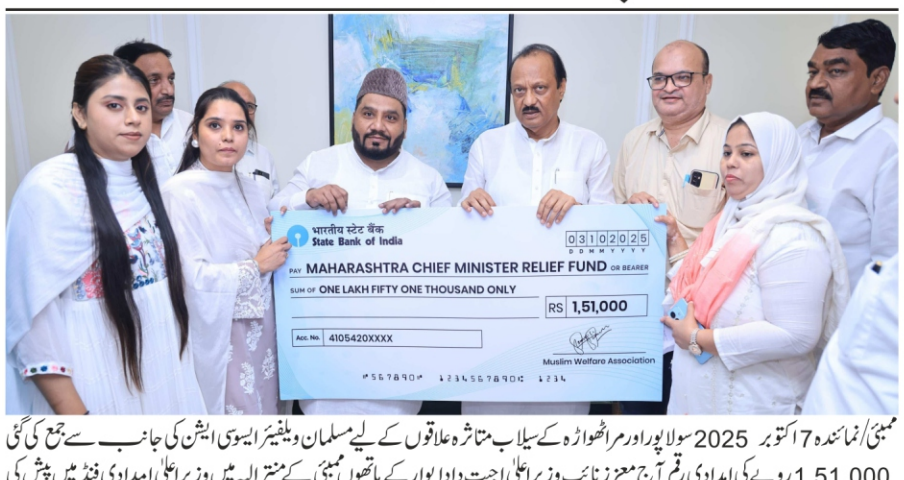

ممبئی/ نمائندہ 7 اکتوبر 2025 سولاپور اور مراٹھواڑہ کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے لیے مسلمان ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے جمع کی گئی 1,51,000 روپے کی امدادی رقم آج معزز نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کے ہاتھوں ممبئی کے منترالیہ میں وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ میں پیش کی گئی۔ اس اقدام کی قیادت تنظیم کے قومی صدر سلیم سارنگ نے کی۔ اس فنڈ اکٹھا کرنے کی مہم میں تنظیم کی خواتین اراکین نے خاص جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور بہت سے لوگوں نے سماجی ذمہ داری کا احساس رکھتے ہوئے سیلاب متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے اپنا حصہ ڈالا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار نے مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اس سماجی کام اور خاص طور پر خواتین اراکین کے اقدام کی دل سے تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ "خواتین کی ایسی شرکت معاشرے میں حساسیت، اتحاد اور ذمہ داری کا ایک مثالی نمونہ قائم کرتی ہے۔" سلیم سارنگ نے اس موقع پر کہا کہ مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن ہمیشہ عوام کی خدمت اور ریاست کی ترقی کے لیے تیار رہے گی۔ مصیبت کے وقت معاشرے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہونا ہی ہماری تنظیم کی شناخت ہے۔ اس موقع پر تنظیم کی عائشہ خان، مسکان شیخ اور دیگر خواتین عہدیدار موجود تھیں۔

آنے والے انتخابات اجیت پوار کی قیادت میں لڑے جائیں گے پارٹی مضبوطی سے کام کرے اور بہترین کامیابی حاصل کرے: سنیل تٹکرے

امبرناتھ میں شرد پوار گروپ کو بڑا جھٹکا، سدا ماما پاٹل اپنے ساتھیوں کے ساتھ این سی پی میں شامل

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اور رکنِ پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات اجیت دادا پوار کی قیادت میں لڑے جائیں گے، اور ہمیں اپنی پارٹی کا کام بہترین انداز میں انجام دے کر شاندار کامیابی حاصل کرنی ہے۔ پارٹی کی تنظیمی سرگرمیاں ریاست بھر میں جس تیزی سے بڑھ رہی ہیں، وہ عوامی اعتماد کی علامت ہیں۔ امبرناتھ کے شرد پوار گروپ کے اہم لیڈر سدا ماما پاٹل نے آج اپنے درجنوں عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ اجیت پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ اسی موقع پر ایوت محل اور رائے گڑھ اضلاع کے مختلف سیاسی پارٹیوں کے اہم لیڈران نے بھی این سی پی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ سنیل تٹکرے نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں شامل ہونے والے افراد کے دلوں میں عزت و احترام کے ساتھ جو اعتماد پیدا ہوا ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری تنظیم ریاست میں مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں پارٹی پوری طاقت کے ساتھ اپنے امیدواروں کے پیچھے کھڑی ہوگی۔ جب تنظیم مضبوطی سے ساتھ دیتی ہے، تو کام کرنے کی رفتار اور دائرہ دونوں بڑھتے ہیں۔ امبرناتھ سے شرد پوار گروپ کے شہر صدر سدا ماما پاٹل، ضلع یوتھ صدر سچن پاٹل، خواتین صدر پونم شیلار، خواتین یوتھ صدر گوتامی سوریہ ونشی سمیت بڑی تعداد میں عہدیدار اور کارکن شامل ہوئے۔ اسی طرح ایوت محل کی ودربھ مسلم تنظیم کے صدر بھائی امان، اقلیتی لیڈر متین تمنا، لائنس گروپ کے صدر جتیندر رفڈ کے، نائب صدر روی شیٹھ شیل کے، شیوسنگرام کے صوبائی جنرل سکریٹری امراجے وامن سمیت پربھنی اور رائے گڑھ کے متعدد لیڈران بھی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر و رکنِ پارلیمنٹ سنیل تٹکرے، پارٹی کے خزانچی اور رکنِ اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، چیف ترجمان آنند پرانچپے، رائے گڑھ ضلع صدر سدھاکر گھارے، ریاستی نائب صدر کرانتی دھوٹے، جنرل سکریٹری لطیف تمبولی، ایوت محل شہر صدر لالا راوت اور بڑی تعداد میں پارٹی کے عہدیدار و کارکن موجود تھے۔

انوار العلوم مالاپوری میں اجلاس اصلاح معاشرہ کا انعقاد

بیڑ: انوار العلوم مالاپوری ضلع بیڑ میں تحریک اصلاح معاشرہ کی جانب سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاح معاشرہ اجلاس عام منعقد کیا جا رہا ہے جس میں مقرر خصوصی کی حیثیت سے صوبہ گجرات کی مشہور و معروف عالم دین حضرت مولانا قاری عنایت اللہ صاحب اکھروی گجرات خلیفہ مجاز حضرت مولانا قمر زمان صاحب الہ آبادی کا سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان سے خطاب ہوگا اسی طرح اجلاس کی صدارت حضرت مولانا مفتی شیخ جہانگیر صاحب ملی ندوی پربھنی فرمائے گے اور تلاوت قرآن کریم خوش الحان قاری و مفتی محمد معاذ قاسمی پیش کرینگے اور نعت نبی کا نذرانہ مفتی محمد شاہنواز صاحب قاسمی مدحت رسول پیش فرمائنگے جبکہ نظامت کے فرائض مفتی محمد افضل خان صاحب پیش کرینگے علاقہ مراٹھواڑہ کی مشہور و معروف شخصیات علماء کرام مفتیان عظام آئمہ عظام اس روح پرور اجلاس میں کثیر تعداد میں شریک رہنگی اس اجلاس میں دانشورانِ ملت بھی شریک ہونگے یہ اجلاس مدرسہ انوار العلوم مالاپوری ضلع بیڑ مہاراشٹر میں بروز سنیچر بتاریخ 11 اکٹوبر مطابق 18 ربیع الثانی بوقت بعد نماز مغرب فوراً شروع ہوکر رات ٹھیک دس 10 / بجے ختم ہوگا اس طرح کی اطلاع تحریک اصلاح معاشرہ ضلع بیڑ کے صدر مفتی محمد عتیق الرحمان قاسمی نے دیں

ملیہ کیمپس میں ضلع سطحی رولر اسکیٹنگ کا خان صبیحہ بیگم کے ہاتھوں شاندار افتتاح

بیڑ (نامہ نگار) ریاست مہاراشٹر کے محکمہ تعلیم و کھیل کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی اسکولی طلبہ و طالبات مختلف کھیلوں میں موجود صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مقصد سے ڈائریکٹریٹ آف اسپورٹس پونے نے ضلع اسپورٹس افسر کے زیر اہتمام مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کیا ہے، جس میں ملیہ کیمپس کو رولر اسکیٹنگ مقابلوں کی میزبانی کا موقع ملا ہے، واضح ہو کہ امسال ضلع اسپورٹس افسر بیڑ، ملیہ کیمپس کے اشتراک سے اور ضلع اسکیٹنگ و رولر ہاکی اسوسیشن بیڑ کے تعاون سے 17,14 اور 19 سال سے کم عمر لڑکے اور لڑکیوں کے لیئے رولر اسکیٹنگ مقابلوں کا افتتاح انجمن اشاعت تعلیم بیڑ کی سکریٹری خان صبیحہ بیگم کے ہاتھوں اور ضلع اسپورٹس افسر اروند ودیا گھر اسپورٹس افسر انکیت کاڑے ڈاکٹر الیاس فاضل پرنسپل ملیہ سینئیر کالج، نیورو سرجن ڈاکٹر شیخ سمیر، پرنسپل ملیہ گرلس جونیئر کالج ڈاکٹر صدیقی عرفان سعداللہ، پرنسپل ملیہ بوائز ہائی اسکول و جونیئر کالج ڈاکٹر فیصل چاؤش، ڈاکٹر پرویز خان، ورشا کچھوا، سماجی خدمتگار موسیٰ خان پٹھان اور دیگر کی خصوصی موجودگی میں عمل آیا ضلع سطحی رولر اسکیٹنگ مقابلوں میں 11 تعلقوں کے 180 سے زائد اسکیٹنگ کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں اس موقع پر سکریٹری خان صبیحہ بیگم نے ان مقابلوں شرکت کے لیئے آئے ہوئے تمام کھیلاڑیوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ملیہ کیمپس سے بے شمار کھیلاڑیوں نے ضلع، علاقائی اور صوبائی سطح پر کامیابی حاصل کی ہے، تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل بھی ضروری ہے، کھیل میں ہار اور جیت ہوتی رہتی ہے، ہارنے پر مایوس نہ ہو کیونکہ ہار ہی کامیابی کا راستہ ہموار کرتی ہے اور انہوں نے اتنے بڑے پیمانے پر رولر اسکیٹنگ مقابلے منعقد کرنے پر ملیہ کالج کے پرنسپل فیصل چاؤش کو مبارکباد دی اور مستقبل میں بھی اس طرح کے مقابلے منعقد کرنے کو کہا۔ شیخ واثق، احمد پٹھان، عظیم شیخ، وئبھو گری، سدھیر ہزارے، روہیت ڈھوڑے، اویس چاؤش نے میچ ریفری کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔

جدید اردو ہاؤس کی تعمیر کے لیے کوششیں جاری: وزیر مانیک راؤ کوکاٹے

اردو ساہتیہ کلا اکیڈمی کے گولڈن جوبلی تین روزہ تقریب کا افتتاح

ممبئی: (ضمیر قاضی): مانیک راؤ کوکاٹے، وزیر برائے اقلیتی ترقی و اوقاف نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت جدید اردو ہاؤس کے قیام کے لیے کوشاں ہے، جو مراٹھی اور اردو ساہتیہ کے تبادلے کے لیے ثقافتی مراکز کے طور پر کام کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو اسکولوں اور ہاسٹلوں کی تعداد بڑھانے کے لیے بھی مثبت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وہ پیر کے روز ورلی ڈوم میں منعقدہ مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی کے گولڈن جوبلی سال کے موقع پر تین روزہ ساہتیہ و ثقافتی تقریب کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ اردو ساہتیہ اکیڈمی کی نئی کمیٹی جلد تشکیل دی جائے گی۔ تقریب میں "دی ورلڈ آف اردو" نامی نمائش کا بھی افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر سابق وزراء نواب ملک، انیس احمد، رکن اسمبلی ثناء ملک، سابق رکن اسمبلی ذیشان صدیقی، پنجابی ساہتیہ اکیڈمی کے صدر مارک سنگھ، گیت نگار، اوقاف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی، اسکرپٹ رائٹر جاوید اختر، محکمہ کے سیکریٹری روچیش جے ونشی، کمشنر پرتبھا انگلے کے علاوہ دیگر افسران اور ساہتیہ کار موجود تھے۔ تقریب میں "اردو سیکھیں اور مراٹھی سیکھیں" نامی دو کتابچوں کی نقاب کشائی بھی کی گئی۔ وزیر مانیک راؤ کوکاٹے نے کہا کہ شیواجی مہاراج، مہاتما جیوتی راؤ پھلے، راجہ رشی شاہو مہاراج اور آئین ساز ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جیسی عظیم شخصیات نے سماجی ترقی کے لیے کام کرتے ہوئے ہمہ جہت شمولیت، تعلیم، زبان کی ترقی اور ثقافت کے تحفظ کی اقدار کی روایت قائم کی۔ ان کے افکار کی بدولت مہاراشٹر میں اردو سمیت تمام زبانوں کو عزت و مقام حاصل ہے۔ انہی نظریات کی روشنی میں آج اردو زبان کے سنہری سفر کی تقریب منعقد ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں، بلکہ ثقافت کا عطر، خیالات کا پل اور روح کی آواز ہے۔ اکیڈمی کے کام کے بارے میں انہوں نے کہا کہ 450 سے زائد ساہتیہ پروگرام، 250 سے زیادہ مشاعرے، 150 سے زائد ورکشاپس اور 100 سے زیادہ کتابوں کی اشاعت نے اردو ساہتیہ کی روایت کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اکیڈمی نے 25 سے زیادہ اضلاع میں پروگرام منعقد کر کے دیہی علاقوں کے اردو شائقین تک ساہتیہ پہنچایا ہے۔ اردو ایک ہندوستانی زبان ہے، جسے تقریباً سات کروڑ لوگ پہلی زبان اور دس کروڑ لوگ دوسری زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ مہاراشٹر میں سات فیصد لوگ اردو بولتے ہیں، اور تقریباً 25 سے زیادہ اردو روزنامے فعال ہیں۔ اردو ہاؤس اسکیم کے تحت ناندیڑ، مالیگاؤں، جلگاؤں، سولاپور اور ناگپور میں تعمیرات جاری ہیں۔ نئے لکھاریوں، اردو اساتذہ، ادیبوں اور شعراء کو ایوارڈز دے کر عزت دی جاتی ہے۔ مہاراشٹر کے 1800 اردو اسکولوں میں نو لاکھ طلبہ کو اردو پڑھائی جاتی ہے۔ "اردو لرننگ ایپ" کے ذریعے ہر سال 50 ہزار طلبہ کو آن لائن تعلیم دی جاتی ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں 100 ضلعی سطح کے ساہتیہ سمّیلن منعقد کیے گئے ہیں۔ اقلیتی خواتین اور نوجوانوں کو تربیت اور تعلیمی ترغیب دینے سمیت کئی اسکیمیں اقلیتی محکمہ کے ذریعے شروع کی گئی ہیں۔ اردو ساہتیہ اکیڈمی سمیت اقلیتی محکمہ کی مختلف اسکیموں کے لیے اضافی ترقیاتی فنڈز فراہم کرنے کے لیے حکومت ہر ممکن کوشش کرے گی۔ سیکریٹری روچیش جے ونشی نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ شنکر راؤ چوہان نے 1975 میں اس اکیڈمی کی بنیاد مراٹھی ساہتیہ کا اردو میں اور اردو ساہتیہ کا مراٹھی میں ترجمہ کر کے دونوں زبانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھانے کے مقصد سے رکھی تھی۔ دونوں ثقافتوں اور ساہتیہ کے تبادلے کے ساتھ ساتھ اردو ساہتیہ کے تحفظ اور فروغ کے لیے یہ اکیڈمی کام کر رہی ہے۔ اردو میں ڈرامہ فیسٹیول، کتابیں، صحافیوں، لائبریریوں، ادیبوں اور شعراء کی حوصلہ افزائی اس اکیڈمی کا مقصد ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں 200 ادیبوں، شعراء اور 48 کتابوں کے مصنفین کو ایوارڈز دے کر عزت دی گئی ہے۔ اگلے دو دنوں تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں زیادہ سے زیادہ اردو شائقین سے شرکت کی اپیل کی گئی۔ اکیڈمی نے مراٹھی اور اردو کے درمیان ساہتیہ مکالمے کی مضبوط روایت قائم کی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اس پروگرام کے لیے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے خط کے ذریعے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو دنیا کی خوبصورت، جذبات سے بھرپور اور شاعرانہ زبانوں میں سے ایک ہے، جس میں جذبات، تہذیب اور شعری خوبصورتی چھپی ہوئی ہے۔ اس تقریب میں مشاعرہ، غزل، صوفی موسیقی، ڈرامہ، مباحثے اور کتابوں کی نمائش جیسے متعدد پرکشش پروگراموں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ 2019 سے 2023 کے دوران نمایاں ساہتیہ تخلیق کرنے والے 200 ساہتیہ کاروں کو اس تقریب کے دوران عزت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی سرکاری زبان مراٹھی ہونے کے باوجود مہاراشٹر کے لوگوں نے مراٹھی کے ساتھ ساتھ اردو زبان سے بھی اتنی ہی محبت کی ہے۔ زبان خیالات اور تصورات کے تبادلے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ پچاس سال کے اس سفر میں اکیڈمی نے اردو ساہتیہ کے فروغ کے ساتھ ساتھ مراٹھی - اردو مکالمے کے نئے جہتوں کو جنم دیا ہے۔ "میٹ دی رائٹر"، ڈرامہ ورکشاپس، پڑھائی کے پروگراموں اور ترجمہ پروجیکٹس کے ذریعے دونوں زبانوں کی ثقافتیں ایک دوسرے کے قریب آئی ہیں۔ اکیڈمی نے مراٹھی اور اردو کے درمیان ساہتیہ مکالمے کی ایک مضبوط روایت قائم کی ہے، جو مہاراشٹر کے ثقافتی تنوع کی علامت ہے۔ اجیت پوار نے تمام اردو شائقین کو گولڈن جوبلی سال کی مبارکباد دی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

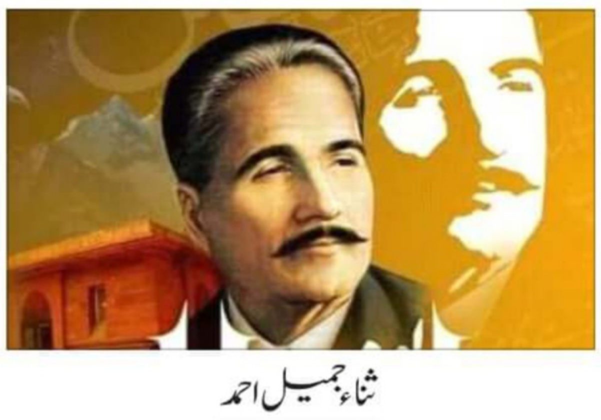

ثناء جمیل احمد

نلا مندو معاون معلّمہ پونے مہانگر پالیکا

ڈھونڈتی ہیں جس کو آنکھیں، وہ تماشہ چاہیے
چشمِ باطن جس سے کھل جائے، وہ جلوہ چاہیے

(اقبال)

محترم اقبال صاحب کا یہ شعر دور حاضر میں لفظ بہ لفظ انسانی زندگی کے لئے پیغامات چھوڑتا ہے۔ زندگی میں ہم اکثر اس چیز کو ترجیح دیتے ہیں جو آسانی سے نظر آجائے، جو صرف ہماری آنکھوں سے دیکھی جاسکے۔ یہ انسانی فطرت کا حصہ ہے کہ ہم پہلے ظاہری چیزوں کو پہچانتے ہیں، ان کی تعریف کرتے ہیں، اور انہی کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں زندگی کی اصل خوبصورتی اور حقیقت آنکھوں سے نہیں، بلکہ دل اور روح کی آنکھ سے دیکھی جا سکتی ہے

آنکھیں دیکھتی ہیں، مگر دل کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حضرت علیؓ

ظاہری چیزیں عموماً عارضی اور عینی ہوتی ہیں۔ ہم کسی کی شکل وصورت، کسی منظر کی خوبصورتی، یا کسی فن پارے کے ظاہری حسن کو دیکھ کر محظوظ ہوتے ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو فوراً نظر آجاتی ہیں، اور انہیں دیکھنے کے لیے صرف ہماری آنکھیں کافی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر ہم صرف ظاہری شکلوں کے پیچھے دوڑتے رہیں تو ہم زندگی کی اصل حقیقت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ چشم باطن یا دل کی آنکھ ہمیں چیزوں کی اصل پہچان دیتی ہے۔ یہ آنکھ ہمیں لوگوں کے دل کی نیت، کسی فن پارے کے اندر چھپی ہوئی محبت، یا قدرتی مناظر میں موجود روحانی جمالیات دیکھنے کی طاقت دیتی ہے۔

جس نے دل سے دیکھا، اس نے حقیقت دیکھی: رومی

زندگی کی مثال لے لیں۔ اکثر ہم شہروں، عمارتوں یا مشہور مقامات کے ظاہری حسن کی تعریف کرتے ہیں، لیکن وہ لوگ جو چشم باطن سے دیکھتے ہیں، وہ انہی مقامات میں چھپی تاریخ، کہانیاں، لوگوں کے جذبے اور محبت دیکھتے ہیں۔ اسی طرح تعلقات میں بھی یہی بات صادق آتی ہے۔ کسی کا ظاہری رویہ یا باتیں ہمیں پہلی نظر میں متاثر کرسکتی ہیں، لیکن کسی کے دل کی نیت اور احساسات کو سمجھنے کے لیے ہمیں باطن کی آنکھ استعمال کرنی پڑتی ہے۔ جو چیز صرف آنکھوں کے سامنے ہو، وہ تو تماشہ ہے، لیکن جو چیز دل اور روح کو چھو جائے، وہ جلوہ ہے۔ تماشہ عارضی ہوتا ہے، لمحاتی خوشی دیتا ہے، لیکن جلوہ دیر پا اثر رکھتا ہے، اور ہماری زندگی میں گہرا اثر چھوڑتا ہے۔

یہ بات تعلیم اور علم کے حوالے سے بھی لاگو ہوتی ہے۔ کتابوں کا مطالعہ صرف ظاہری نظر سے کرنا، یعنی صرف صفحات دیکھنا، ہمیں صرف معلومات فراہم کرتا ہے۔ لیکن اگر ہم دل اور عقل سے پڑھیں، غور وفکر کریں، اور سمجھنے کی کوشش کریں، تو ہمیں علم کا اصل جلوہ نظر آتا ہے۔ روحانیت اور مذہبی تعلیمات میں بھی یہی فلسفہ بیان کیا گیا ہے۔ صرف عبادات کرنے سے انسان کامل نہیں بنتا، بلکہ دل سے، نیت سے، اور باطن کی پاکیزگی سے ہی انسان کی زندگی میں روشنی اور سکون آتا ہے۔

محبت اور دوستی میں بھی صرف ظاہری طور پر ملنا اور بات کرنا کافی نہیں، بلکہ ایک دوسرے کے دل کی کیفیت کو سمجھنا، احساسات کو محسوس کرنا، اصل جلوہ دیکھنا ضروری ہے۔ زندگی میں یہ شعور ہمیں صبر، توجہ اور محبت سکھاتا ہے۔ ہم جلد باز نہیں رہتے، فوراً نظر آنے والی چیزوں کے پیچھے نہیں بھاگتے، بلکہ وقت نکال کر غور کرتے ہیں، دل اور عقل سے سمجھتے ہیں، اور پھر حقیقت کو پہچانتے ہیں۔ یہی انسانی بصیرت کی طاقت ہے۔ اکثر لوگ صرف دکھاوے اور ظاہری تماشا چاہتے ہیں۔ سوشل میڈیا، فیشن، اور عوامی مقبولیت بھی اکثر صرف اس تماشے کو بڑھاوا دیتی ہیں۔ لیکن زندگی میں اصل خوشی اور سکون وہی ہے، جو باطن کی آنکھ سے محسوس کی جائے۔

غزل

وفا ناہید
خیال اثر
(مالیگاؤں)

مرے دل کو صبر وقرار دے مجھے وحشتوں سے نکال دے
رہ عشق میں جو میں گر پڑوں تری یاد مجھ کو سنبھال دے
مرے پاس کیا ہے نہیں ہے کیا تجھے کیا خبر تجھے کیا پتہ
میں جواب جس کا نہ دے سکوں مجھے تو نہ ایسا سوال دے
میں کہ بھٹکوں شام سے تا سحر تری آس میں پھروں در بدر
کوئی لمحہ دے دے تری خبر کوئی پل نوید وصال دے
مراد رد درد دروں نہیں مری تشنگی میں فسوں نہیں
مری دسترس میں سکوں نہیں اسے میرے قلب میں ڈال دے
مرے ہر طرف ترا نقش ہو میرے چارسو ترا رقص ہو
مری آنکھ میں ترا عکس ہو مجھے ایسی چشم غزال دے
نہ لہو میں کوئی بھنور اٹھے نہ تو دل میں کوئی شرر اٹھے
نہ کسی کی مجھ پہ نظر اٹھے مجھے ایسا رزق حلال دے
جو پکارے رہی تجھے وفا تو ہوا سکے لب پہ یہی دعا
کوئی مجھ سے ہر گز نہ ہو خفا مری ذات میں وہ کمال دے

خان شبنم فاروق

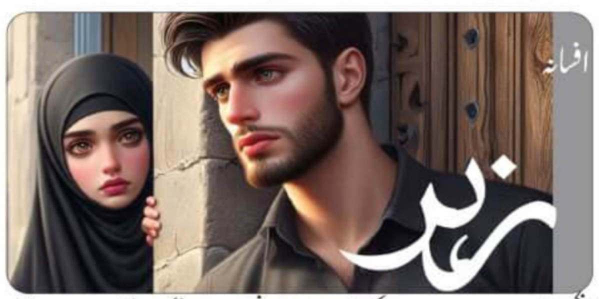

وہ وہاں اکثر شام کے دھندلکے میں جایا کرتی۔ جب آسمان اپنی سپیدی کو سمیٹ رہا ہوتا اور سرمئی بادل آہستہ آہستہ اپنے پر پھیلا رہے ہوتے کہیں سُرخ تو کہیں ہلکے جامنی بادل پھیلے ہوتے۔۔ ایسے میں کورل گلابی پورے آسمان پر اپنی منفرد شناخت کے ساتھ سحر خیز سماں پیش کر رہا ہوتا۔ جیسے کسی مصور نے اپنی انگلیوں سے کینوس پر مختلف رنگ بکھیرے ہوں اس منظر میں وہ اکثر مقید ہو جایا کرتی تھی۔۔ لیکن آج اس نے آسمان پر ایک اچٹتی نگاہ بھی نہیں ڈالی سیدھا چھونپڑی میں داخل ہو کر یوں بیٹھی گویا طویل مسافت طئے کر کے آئی ہو۔۔

یہ ممکن ہے کوئی عاشق اپنے محبوب کو بیچ راہ پر تنہا چھوڑ دیں اور پر سکون رہے۔۔

نہ کوئی تمہید نہ کوئی حال احوال۔۔۔ براہ راست سوال۔ سفید جُ سر پر سرمئی عمامہ اور سفید شال اپنے شانوں پر ڈالے بارش شخص آنکھیں بند کیئے مسکرائے۔

عاشق بھی بھلا محبوب سے غافل ہوسکتا ہے کیا۔۔۔ عاشق کی زندگی کا مقصد ہی محبوب سے محبت ہے۔۔

بزرگ نے آنکھیں بند کیئے ہی جواب دیا۔۔۔ گویا وہ کسی اور دنیا میں گم۔

اور اگر درمیان میں چھوڑ دیا جا※ تب۔۔۔ وہ بھی طئے کر کے آئی تھی آج خود ہر دروازہ کو عیاں کر کے جا※ گی پھر چاہے اس کی ہستی بکھر جا※ یا امر ہو جا※۔۔۔

کوئی بھی سچا عاشق اپنے محبوب کو بیچ راہ میں تنہا چھوڑ کر کبھی پر سکون نہیں رہ سکتا۔ یہ تو محبت کی روح کے خلاف ہے۔۔۔ یہ ناممکن ہے۔ اس کی آنکھوں میں ویرانی اتر آئی۔۔

اور۔۔ اور اگر ایسا ہو جا※ تو اس کے کیا معنی

۔۔ بارش کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

وہ عاشق نہیں۔۔ ہر گز نہیں!

وہ ایک فریب ہے ایک ساحر۔۔

ایسا ساحر جو اپنی شخصیت سے اپنے لفظوں کے سحر سے دلوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ لیکن دل۔۔ اس نے اپنے دل پر بے اختیار ہاتھ رکھا۔ لیکن دل تو اس کے ہاتھ میں ہے نا۔۔ اس نے آسمان کی جانب سر اٹھایا۔۔۔ کچھ تو تھا اس کی ویران نگاہوں میں

بارش کی مسکراہٹ لمحے میں غائب ہوئی

بیٹا۔۔ تم آج پُر اسرار نظر آرہی ہو۔۔ تمہاری آنکھیں تمہارے الفاظ سے زیادہ کہنے کو بے چین ہیں۔۔ لیکن تم ان آنکھوں پر بھی پابندی عائد کر رہی ہو۔۔

آنکھیں تو دل کا آئینہ ہوتی ہیں۔۔ تم ان پر پابندی عائد نہیں کر سکتی۔۔ انہیں کہنے دو جو یہ کہنا چاہتی ہیں۔۔

بزرگ یوں گویا ہوئے جیسے ان کی بصارت حور عین کی آنکھوں کے ساتھ دل کی کیفیت سے بھی واقف ہو۔۔۔

کیا میرا سوال غیر اہم ہے یا اس کا کوئی جواب نہیں۔۔ حورعین نے نظر انداز کیا۔۔

وہ پھر مسکرائے۔۔۔

اُسے وہ اتنا تو جان گئے تھے وہ مختصر بات کرتی اور جہاں اس کی ذات کے پردے اٹھنے لگتے وہاں سے گفتگو کا پہلو بدل دیا کرتی۔۔

بیٹی۔۔ تمہارا سوال اہم ہے اور اس کا جواب بھی ہے۔

دل تو دراصل اللہ کے ہاتھ میں ہے، مگر دل کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کیسا انتخاب کرتا ہے، کس راہ کو چنتا ہے۔ مگر جب دل غلط انتخاب کر لے تو اس کے نتائج بہت خوفناک ہوتے ہیں۔ جیسے۔۔ اس کی اپنی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی محسوس ہوئی۔

انسان کی مضبوط شخصیت بکھر کر رہ جاتی ہے۔ اس کی روح کے ہر ٹکڑے سے سِکیوں کی آواز آتی ہے۔ وہ ایسی تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کا علاج دنیا کے کسی بھی معالج کے پاس نہیں ہوتا۔ یہ تکلیف اتنی تیزی سے بڑھتی ہے کہ محبوب کو بے بس ولاچار کر دیتی ہے۔ جیسے کوئی بے آب پودا دھوپ کی تمازت سے مرجھا جائے۔۔۔ ایسے ہی محبت کی روح جدائی کی آگ میں جل کر خاکستر ہو جاتی ہے۔ کیا اس کا علاج کہیں نہیں۔۔

وہ بے چین ہوئی۔۔

۔۔ وہ جس قدر مضطرب تھی بارش اتنے ہی پر سکون تھے

کہاں۔۔ اور کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔۔

عاشق کے پاس۔۔ بارش نے گہری سانس لی۔۔۔

ہمم۔۔ اس نے آنکھیں بند کی۔۔

پھر محبوب۔۔۔ کیا وہ پھر اسی کے پاس جا※ جہاں سے ٹھکرایا گیا ہے۔

عاشق کبھی بھی محبوب سے لمحہ بھر بھی غافل نہیں ہوتا۔۔ وہ آزماتا ہے۔ ٹھکرائے جانے کے بعد بھی یہ دل اس کی جانب کھینچتا ہے لیکن ٹوٹی شئے تو پھر سے نہیں جُڑا کرتی۔۔۔

اس نے دل کو مضبوطی سے تھاما۔۔

بیٹی یہ دل ہے۔۔ کوئی شئے نہیں اسے ہر بار جوڑا جاسکتا ہے لیکن اگر محبوب نا جانا چاہے تو۔۔ وہ اسی تکلیف میں رہنا پسند کرے تو۔۔

اس کی ویران آنکھوں نے سوال کیا۔۔۔۔ ایک بے آواز سوال جو کائنات کی خاموشی کو چیرتا ہوا محسوس ہوا۔ بارش کی آنکھیں دور کہیں خلا میں کھوگئی۔

پھر محبت کا وہ مرحلہ آتا ہے جہاں سے فنا کو دوام ملتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں دنیاوی وصل کی امیدیں دم توڑ دیتی ہیں، اور روح ابدی وصل کی تلاش میں نکل پڑتی ہے۔ یہ مقام ہر کسی کو نہیں ملتا۔۔ جو خود کو فنا کر دے بس وہی یہاں تک پہنچتے ہیں اس کی سمندر سی گہری آنکھیں ایک دم بند ہوئیں، جہاں اب صرف اندھیرا تھا۔۔ دنیاوی حقیقت کا اندھیرا، جدائی کی کڑواہٹ۔ لیکن ان بند آنکھوں کے اس پار روشنی تھی، ایک ایسی روشنی جو لافانی ہے، جو کبھی مدھم نہیں پڑتی۔

پھر ایک راگ سماعت سے ٹکرایا، جیسے آسمان سے کوئی الہامی دھن اتر رہی ہو۔ وہ راگ تھا" جو محبوب دنیا میں جدا ہو جائیں، وہ آخرت میں ایک ساتھ ہوں گے۔"

آہ! اس محبت نے کتنے ہی عاشق ومحبوب کو امر کر دیا، انہیں تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ کے لیے کندہ کر دیا۔ مگر ان کی زندگیاں کانٹوں پر گزری، ایسی راہ جس کے کانٹے صرف نوکیلے نہیں تھے، بلکہ زہر میں ڈوبے ہوئے بھی تھے۔۔۔ زہر فریب کا، جدائی کا، اور محبت کے نام پر ملنے والے گہرے زخموں کا۔ شاید اسی زہر نے انہیں لافانی بنا دیا، اسی درد نے انہیں ابدیت عطا کی۔

نظم

رات کا آخری پہر
بڑے شہر کا المیہ
ملازمت کارپوریٹ کی
کرتے رہنا
جی حضوری
صبح سے شام تک
نہ کھانے پینے کا ہوش
جسم کا ایک ایک پرزہ
شام ہوتے ہی
چور چور ہو جاتا ہے
میٹرو میں
انسانوں کا سمندر
شیئرنگ آٹو
پکڑنے کی مشقت
لگژری اپارٹمنٹ
میں رہنا بھی
کسی چیلنج سے کم نہیں
روز مرتا ہوں
جینے کے تگ ودو میں
کمرے میں ساری رات
آن لائن کھانے کی سروس
ایک ہاتھ میں فون دوسرے سے ڈنر
دیکھتے دیکھتے بستر پر کب آجاتا ہوں
تمہاری یادوں کا ہجوم
چبھتی رہتی ہیں
کہ کہیں جا کر رات کے آخری پہر میں
تمہاری یاد کی تھپکی
نہ جانے کب
مجھے نیند کی میں لے لیتی ہے

امتیاز گورکھپوری

غزل

آنکھوں میں آئیں وصل کی بارات میں کبھی
نکلیں گے اب یہ ہجر کی برسات میں کبھی
بیعت بھی اس نے توڑ کے مرشد بدل لیا
آتا تھا جس کا نام مناجات میں کبھی
اب لاکھ دوں صدائیں سماعت نہیں کوئی
لبیک کہہ رہا تھا جو ہر بات میں کبھی
مانگی مدد جو اس سے تو سائل سمجھ لیا
کشکول جس کا بھر دیا خیرات میں کبھی
اک قیس ہی نہیں ہے محبت کا مستحق
پتھر ملے تھے مجھ کو بھی سوغات میں کبھی
ہاتھوں کا لمس ان کا میسر نہیں ہے اب
رہتا تھا جن کا ہاتھ مرے ہاتھ میں کبھی
توقیر فرشِ لب سے گل بوند کی مہک
محسوس ہو رہی تھی خیالات میں کبھی

توقیر جرولی

ڈاکٹر محبوب حسن

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورکھپور یونیورسٹی

ڈاکٹر نصرت عتیق کا تعلق سرزمین گورکھپور سے ہے۔ ان کی پیدائش "22/ مارچ 1975/ کو گورکھپور کے ایک علمی وادبی خانوادے میں ہوئی۔ گھر کے ادبی ماحول نے انہیں اردو شعر وادب کی طرف راغب کیا۔ موصوفہ درس وتدریس کے ساتھ ساتھ اردو شعر وادب سے بھی گہرا شغف رکھتی ہیں۔۔ نصرت عتیق نے مختلف شعری اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ لیکن ان کا اصل تخلیقی جوہر غزلوں میں نظر آتا ہے۔ موصوفہ کی شعری تخلیقات ادبی رسائل میں بھی تواتر کے ساتھ اشاعت پذیر ہوتی رہی ہیں۔ نصرت عتیق ادب کی جمالیاتی قدروں سے بخوبی آشنا ہیں۔ مشاعروں کی دنیا سے وابستگی کے باوجود ان کی شاعری میں تخلیقی سنجیدگی کا خوشگوار احساس ہوتا ہے۔ نصرت عتیق اردو اور ہندی دونوں لسانی حلقوں میں یکساں طور پر مشہور ہیں۔ اردو شاعری کے عصری منظرنامے پر نصرت عتیق اپنے منفرد شعری ڈکشن کے سبب منفرد شناخت رکھتی ہیں۔ ان کے متعدد مجموعہ کلام منظر عام پر آچکے ہیں۔ "سلگتے احساس" "یادوں کی ریزگاری" "احساس کی امربیل" "جگنو ایک ستارہ" ان کی تخلیقی بصیرت کی عمدہ مثالیں ہیں۔ مذکورہ شعری مجموعے دیوناگری رسم الخط میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔

اردو شاعرات اور خواتین قلم کاروں کا ذکر آتے ہی ہمارے ذہن میں نسائیت/ تانیثیت کا تصور ابھرتا ہے۔ یعنی ایک ایسا فکری رجحان یا نظریہ، جس کے زیر اثر شاعرات اپنے داخلی جذبات واحساسات کا اظہار کرتی ہیں۔ عام طور پر خواتین ادیبوں کے تخلیقی سرمایے کا مطالعہ اسی مخصوص نظریہ/ رجحان کے تحت کیا جاتا ہے۔ رشید جہاں، عصمت چغتائی، ترنم ریاض، پروین شاکر، کشور ناہید اور فہمیدہ ریاض جیسی خواتین تخلیق کاروں کے یہاں تانیثی افکار ونظریات موجود ہیں۔ ان قلم کاروں نے اپنے حقوق کی بازیافت کے لیے آواز بلند کی۔ بعض خواتین تخلیق کاروں کے یہاں مرد اساس معاشرے کی بالا دستی کے خلاف صدائے احتجاج بھی سنائی پڑتی ہے۔ فکشن کے ساتھ ساتھ شاعری پر بھی تانیثیت کے اثرات مرتب ہوئے۔ خواتین فکشن نگاروں کے دوش بہ دوش اردو شاعرات نے بھی نسوانی جذبات واحساسات کو تخلیقی حسن کے ساتھ پیش کیا۔ شاعرات کی تخلیقات میں محبت ایک ایسا بنیادی حوالہ ہے، جس میں زندگی کا ادھورا پن موجود ہو۔ یعنی ان کی شاعری میں ہجر ووصال اور ادھوری حسرتوں کا ایک پرکیف تخلیقی بیانیہ نظر آتا ہے۔

حصار کھینچ دیا ہے، تیری محبت نے
تیری پناہ سے باہر میں جا نہیں سکتی
درد کوئی اور دے اے زندگی
ہم ابھی پوری طرح ٹوٹے نہیں
کوئی دستک نہ کوئی آہٹ
پھر مجھے انتظار کس کا ہے

ڈاکٹر نصرت عتیق کی غزلوں کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے انہوں نے عشق ومحبت کے روایتی موضوعات کو خوبصورتی سے شعری پیکر میں ڈھالا ہے۔ دراصل محبت کے بغیر انسانی زندگی ادھوری ہے۔ محبت کے دامن میں ہی زندگی کی بقا ہے۔ ہر دور میں شاعروں نے فلسفۂ محبت کو اپنی شاعری میں برتا ہے۔ شاعروں نے عشق حقیقی اور عشق مجازی یعنی عشق کے دونوں رنگوں سے اپنی تخلیقات کو آراستہ کیا ہے۔ لیلیٰ مجنوں اور شیریں فرہاد جیسے کردار شعری استعارے کی صورت اختیار کر گئے۔ دنیا کی تمام زبانوں کی شاعری میں حسن وعشق کی تخلیقی روایتیں ہمیں دعوت فکر دیتی ہیں۔ اردو غزل کا ذکر آتے ہی عشق ومحبت کا تصور ابھرتا ہے۔ غزل کے لغوی معنی اس جانب اشارہ کرتا ہے۔ عشقیہ مضامین سے شروع ہونے والی یہ شعری روایت آج حیات وکائنات کی تمام تر وسعتوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ نصرت عتیق کی غزلوں میں جگہ جگہ عشقیہ موضوعات اور ہجر ووصال کا خوبصورت عکس ابھرتا ہے۔ نصرت کی غزلوں میں کسک آمیز جذبات کی عکاسی نظر آتی ہے۔ لیکن انہوں نے عام تخلیقی روش کے برعکس شدید جذباتیت سے گریز کیا ہے۔ راہ عشق میں کچھ کھونے کا ملال ہے تو کچھ پانے کی خوشی ومسرت بھی جھلکتی ہے۔ شاعرات نے عام طور پر بے وفائی اور عشق کی ناکامی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مایوسی و اداسی کو نمایاں انداز میں پیش کیا ہے لیکن نصرت کی غزلوں میں ناامیدی اور زندگی کے تئیں بیزاری کا احساس نہیں ہوتا۔ نصرت عتیق کی پرورش خالص مشرقی روایات کے زیر اثر ہوئی ہے۔ لہذا ان کی غزلوں میں فکری پاکیزگی اور تخلیقی تقدس موجود ہے۔ نصرت عتیق کے چند غزلیہ اشعار پیش خدمت ہیں:

کیا کیا نہ مجھ پہ بیت گئی تیرے ہجر میں
بس خیر یہ ہوئی کہ میں پاگل نہیں ہوئی
سیاست کرنے والے تو سیاست کر رہے ہیں
ہم ہی بے کار بیٹھے ہیں، محبت کر رہے ہیں
آج پھر نیند مجھ سے روٹھی گئی
آج پھر خواب میرا ٹوٹا ہے

ڈاکٹر نصرت عتیق موجودہ دور کی ایک ایسی ہر دل عزیز شاعرہ ہیں، جن کے یہاں فکری وسعت کے ساتھ ساتھ تخلیقی اظہار کی قوت موجود ہے۔ ایسے صبر آزما ماحول میں انسان ایک انجانے خوف اور غیر یقینی صورت حال کا شکار ہے۔ مادہ پرستی اور صارفیت کے اس دور میں انسان کی اخلاقی اقدار وروایات بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ رشتے ناطے اور انسانی قدریں شکست وریخت کا شکار ہیں۔ نصرت عتیق کی غزلوں میں زوال پذیر تہذیبی معاشرتی اقدار کی جھلک نظر آتی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

سارے رشتے منافقت کے ہیں
پیار، اخلاص سب دکھاوا ہے
موبائلوں کے دور سے نقصان یہ ہوا
کاغذ پر لکھنے پڑھنے کی عادت چلی گئی
محفل ہے میرے عہد کے ایسے وزیر کی
بولی جہاں پہ لگتی ہے سب کے ضمیر کی
آپ سب کی نمک حرامی سے
ملک منسوب ہے غلامی سے
ملک نصرت ہے وبا میں مبتلا
کیسی ہولی، عید کی کیسی خوشی

درج بالا اشعار کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ نصرت عتیق کی غزلوں کا فکری دائرہ محدود نہیں ہے بلکہ انہوں نے مختلف موضوعات کو تخلیقی سانچوں میں ڈھالا ہے۔

نصرت عتیق ستائش کی تمنا اور صلے کی پرواہ کیے بغیر اپنے تخلیقی سفر پر رواں دواں ہیں۔ خوش آئند بات ہے کہ ان کا تخلیقی سفر فکری اور فنی دونوں سطحوں پر ارتقائی مراحل سے گزر رہا ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے نصرت عتیق نے اپنے تخلیقی سروکار کے سبب ناقدین ادب کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔ یہ بات بلا تردد کہی جاسکتی ہے کہ ڈاکٹر نصرت عتیق اپنے شعری امتیازات کے سبب بین الاقوامی سطح پر بھی گورکھپور شہر کا نام روشن کر رہی ہیں۔ انہیں شاعری سے فطری رغبت ہے۔ موصوفہ اپنے تخلیقی سفر میں فکرو احساس کے نئے نئے فکری جزیروں کی متلاشی نظر آتی ہیں۔ ان کے یہاں روایت کی پاسداری کے ساتھ ساتھ جدت پسندی کی آہٹ بھی محسوس ہوتی ہے۔

مومن فیاض احمد

سپروائزر، ایجوکیشنل وکریئر کونسلر

استاد معمارِ قوم یا ڈیٹا انٹری آپریٹر؟

تعلیم کسی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور استاد اس کا معمار۔

لیکن آج کے ڈیجیٹل دور میں یہی معمار "ڈیٹا انٹری آپریٹر" بننے پر مجبور ہو گیا ہے۔

اب استاد کے ہاتھ میں چاک یا کتاب کے ساتھ ساتھ، موبائل اور لیپ ٹاپ ہے۔

"ڈیٹا سینٹر" بنتا جا رہا ہے۔

صبح لنک، دو پہر فون، شام رپورٹ:

پہلے استاد اسکول آتے تو بچوں کی مسکراہٹ ان کا استقبال کرتی تھی۔

اب صبح ہوتے ہی واٹس ایپ پر پیغام آتا ہے:

سر، آج کی حاضری لنک پر بھریے، دوپہر تک مڈ ڈے میل کی تفصیل دیکھئے،

اور شام تک تصویری ثبوت اپ لوڈ کیجیے۔"

استاد کا وقت، جو بچوں کو پڑھانے میں لگنا چاہیے،

اب آن لائن فارم، ایکسل شیٹ، اور رپورٹ اپ لوڈنگ میں گزر جاتا ہے۔

یوں لگتا ہے جیسے تعلیم "ڈیجیٹل قید" میں چلی گئی ہو۔

آن لائن نظام کے فائدے مگر اعتدال ضروری:

آن لائن نظام کے چند مثبت پہلو بھی ہیں:

اسکول کی کارکردگی میں شفافیت،

حاضری میں نظم، اور انتظامی رابطے میں آسانی۔ مگر جب یہی نظام حد سے بڑھ جائے، تو تعلیمی معیار متاثر ہوتا ہے۔

ڈیجیٹل فارمز پر اعداد وشمار تو مکمل ہو جاتے ہیں، مگر طلبہ کے ذہن اور کردار ادھورے رہ جاتے ہیں۔

طلبہ کے نقصان کا ذمہ دار کون؟

جب استاد کا وقت تدریس کے بجائے موبائل، رپورٹ اور اپ لوڈنگ میں گزرے گا، تو طلبہ کے سیکھنے کا عمل ضرور متاثر ہوگا۔ ان کی سمجھ بوجھ، دلچسپی، اور تعلیمی کارکردگی کم ہوگی۔ سوال یہ ہے اس نقصان کا ذمہ دار کون؟

اساتذہ جو دفتری کاموں میں الجھے ہیں؟

یا وہ نظام جو انہیں اصل مقصد سے دور لے گیا ہے؟

- ہیڈ ماسٹر کا کردار: ہمنایاد باؤ پیدا کرنے والا؟

ہیڈ ماسٹر کسی بھی اسکول کی روح ہوتا ہے۔

اگر وہ اساتذہ کے بوجھ کو سمجھ کر انہیں سہارا دے،

بہتر ماحول پیدا کرے، اور ٹیم ورک کو فروغ دے

تو یہی اس کا مثبت کردار ہے۔

لیکن بعض ہیڈ ماسٹر صرف "اوپر والوں کو خوش کرنے" کے چکر میں اساتذہ پر غیر ضروری دباؤ ڈال دیتے ہیں، کیونکہ ان کو پڑھائی سے کچھ مطلب ہی نہیں ہے۔ ان کا مقصد صرف چاپلوسی اور ہر حال میں اپنی کرسی کو سنبھالنا ہے چاہے اس کے لیے حرام خوری ہی کیوں نا کرنا پڑھیں۔ ایسے لوگ ہی قوم کا بہت بڑا نقصان کر رہے ہیں۔ خود تو چاپلوس ہوتے ہیں۔ اور ایسی ایک ٹیم تیار کر لیتے ہیں جو صرف ان کی جی حضوری میں لگا رہے۔

ہر کام کی تصویریں، ویڈیوز، اور رپورٹس مانگتے ہیں۔

یہ رویہ منفی اثرات پیدا کرتا ہے

اور تعلیمی فضا کو زہریلا بنا دیتا ہے۔

قانون اور انتظامیہ کا کردار:

ایم پی ایس (MPS) قانون اور ایس ایس کوڈ (SS Code) کے مطابق

استاد کا اصل فریضہ تدریس ہے،

نہ کہ دفتری کارروائیاں۔

لہٰذا انتظامیہ کو چاہیے کہ:

اساتذہ سے صرف تعلیمی ذمہ داریاں لی جائیں،

رپورٹنگ کے لیے الگ کلرک یا ڈیٹا آپریٹر مقرر کیے جائیں،

اور اسکول میں ایسا ماحول بنایا جائے

جہاں استاد کو سکون، احترام اور اعتماد کے ساتھ پڑھانے کا موقع ملے۔

اگر استاد کو سکون ملے گا، تو تعلیم میں برکت ہوگی

یہ سچ ہے کہ اگر استاد پرسکون اور مطمئن ہوگا،

تو تدریس کا معیار خود بخود بلند ہوگا۔

جب استاد ذہنی دباؤ سے آزاد ہو کر پڑھائے گا،

تبھی نئی نسل بہتر سیکھے گی اور قوم مضبوط ہوگی۔

قوم کی ترقی کے لیے استاد کو اس کا اصل مقام واپس دینا ہوگا۔

رپورٹ اور ایکسل سے زیادہ قلم اور کتاب کو اہمیت دینی ہوگی۔

کیونکہ قوم ڈیٹا سے نہیں، تعلیم سے بنتی ہے۔

صدائے فلوٹیلا

وہ کشتی......
محض لکڑی کا ٹکڑا نہیں،
وہ ایک اعلان ہے
ایک جہاد،
جو ظلم کی تیز لہروں میں
ڈوبنے نہیں آیا،
بلکہ ڈبونے آیا ہے
باطل کے غرور کو! واٹر جیٹ؟
ہاں، برساؤ پانی کی مار،
فائر جیٹ؟
چلاؤ شعلوں کی برسات،
لیکن سن لو!
یہ وہ لوگ ہیں
جن کے دلوں میں
موسیٰؑ کی للکار ہے،
ابراہیمؑ کی آگ میں
ٹھنڈک کا ایمان ہے،
اور محمد ﷺ کا وہ نعرہ ہے
جو احد کے پتھروں کو چیر گیا تھا
"انا النبی لا کذب......!"
یہ فلوٹیلا......
نوحؑ کے تابوت کی مانند
حق کی سچائی اٹھائے
ظلم کے سمندر کو چیر رہا ہے۔
یہ کشتیاں صرف پانی پر نہیں
ایمان کی لہروں پر رواں ہیں!
کیا تم سمجھو گے؟
ان کے ہاتھ خالی ہی،
مگر ان کے سینے
اللہ کی قسم!
بندوق سے زیادہ بیدار ہیں،
بارود سے زیادہ بھڑکے ہوئے
ہیں!
یہ وہ دل ہیں، جنہوں نے
بیت المقدس کو سجدوں میں دیکھا
ہے، یہ وہ آنکھیں ہیں
جن کے خوابوں میں
غزہ کی مائیں ہیں،
اور وہ ننھے کفن......
جنہیں انسانیت بھول چکی ہے۔
اے امت!
کیا تم اب بھی سوتے رہو گے؟
کیا تمہاری مسجدیں صرف جمعہ کے لیے ہیں؟
کیا تمہارے قلم صرف شاعری کے لیے ہیں؟ کیا تمہارے ضمیر
فالوورز اور لائکس کے نیچے دفن ہو چکے ہیں؟
یہ صمود ہے
جس نے نہ ہتھیار اٹھایا،
نہ جنگ کی،
بس
صدائے حق بلند کی،
اور تم......؟
تم اب بھی خاموش ہو؟
دنیا کی آنکھیں
اس فلوٹیلا پر لگی ہیں،
کافر جاگ گئے......
اور مسلم؟
ابھی تک "غیر متعلقہ" میں سویا ہے!
اے دنیا!
برسالو آگ، ڈبو دو لہروں میں،
لیکن جان لو یہ کشتی اگر ڈوبی بھی
تو صدا سمندر سے گرجے گی
"ہم رکنے والے نہیں!"
کیونکہ جب صدائے حق نکلتی ہے،
تو فرعون کے محلات لرزتے ہیں،
نمرود کے محل جلتے ہیں،
اور باطل......
اپنی شکست لکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو یہ کشتی
ساحل سے نہیں، ایمان سے چلتی
ہے، اور ایمان کا سفر
کبھی رکتا نہیں

سمیہ بنت عامر خان

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مستقبل کی جنگیں الگورتھم، خودکار نظام اور مصنوعی ذہانت سے لڑی جائیں گی: راج ناتھ

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دیا ہے کہ میدان جنگ بدل رہے ہیں اور مستقبل کی جنگیں الگورتھم، خودکار نظام اور مصنوعی ذہانت سے لڑی جائیں گی۔ آپریشن سندور کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈرون، اینٹی ڈرون سسٹم اور لیزر پر مبنی ہتھیار مستقبل کا تعین کریں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 7 اکتوبر 2025 کو وگیان بھون میں قومی کانفرنس کے افتتاح سے قبل "رکشا نو چار سمواد: آئی ڈی ای ایکس اسٹارٹ اپس کے ساتھ بات چیت" کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے اختراع کاروں پر زور دیا کہ وہ موجودہ حل سے آگے سوچیں اور ایسی ٹیکنالوجیز تیار کریں جو جنگ کو نئی شکل دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ٹیکنالوجی میں نقل کرنے والے یا پیروکار نہیں رہنا چاہیے، ہمیں دنیا کے لیے تخلیق کار اور معیار ساز بننا چاہیے۔ ملک میں ہی ساز و سامان تیار کرنے میں قابل پیمائش پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ گھریلو ذرائع سے دفاعی سرمائے کے حصول میں 2021-22 میں 000,74 کروڑ روپے سے 2024-25 میں 2.1 لاکھ کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے اس تبدیلی کو "محض ایک شماریاتی تبدیلی نہیں بلکہ انحصار سے اعتماد کی طرف ذہنیت میں تبدیلی" قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ حکومت کی پبلک پروکیورمنٹ پالیسی کے تحت، سالانہ خریداری کا کم از کم 25 فیصد بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے لیے مخصوص ہے اور 350 سے زیادہ اشیاء خصوصی طور پر ان کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ دفاع میں ہندوستان کی خود کفالت ایک نعرہ بننے سے تحریک بننے کی طرف بڑھ گئی ہے۔ پالیسی سے لے کر عمل تک اور اختراع سے لے کر اثر تک اس تبدیلی کو ہمارے اختراع کاروں، اسٹارٹ اپس اور نوجوان کاروباریوں نے ممکن بنایا ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اسٹارٹ اپس کو اعلیٰ معیارات قائم کرنے کی ترغیب دی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان میں آج 100 سے زیادہ یونیکورن ہیں، لیکن دفاعی شعبے میں کوئی نہیں، ان سے اسے تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ "ہندوستان کا پہلا دفاعی یونیکورن آپ کے درمیان سے ابھرے۔ یہ نہ صرف آپ کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہوگی۔" انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کا اعادہ کیا کہ حکومت اختراع کاروں اور اسٹارٹ اپس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی اور آئیڈیا سے لے کر نفاذ تک ہر قدم پر ان کے ساتھ رہے گی۔ وزیر دفاع نے 5.1 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور گزشتہ مالی سال میں 000,23 کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات میں ریکارڈ توڑ کامیابیوں میں تعاون کرنے کے لیے اختراع کاروں کی اجتماعی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے روشنی ڈالی "آپ ایک نئے ہندوستان کے معمار ہیں جو اپنے لیے ڈیزائننگ، ترقی اور پیداوار میں یقین رکھتا ہے۔ آپ جو توانائی اور اختراع لاتے ہیں وہ تکنیکی طور پر خود انحصار ہندوستان کے وزیر اعظم کے وژن کو پورا کرنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں"۔ سال 2018 میں آئی ڈی ای ایکس کے آغاز کو یاد کرتے ہوئے، مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اسے ایک تبدیلی کی پہل کے طور پر بیان کیا جس نے ہندوستان میں دفاعی اختراع کو جمہوری شکل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب آئی ڈی ای ایکس کا آغاز کیا گیا تھا، ہندوستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مسلح افواج کی تکنیکی ضروریات سے جوڑنے کے لیے یہ خیال سادہ لیکن طاقتور تھا۔ انہوں نے مزید کہا "آج، صرف سات سالوں میں، 650 سے زیادہ آئی ڈی ای ایکس فاتحین سامنے آئے ہیں، اور 3,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے پروٹو ٹائپ کی خریداری کو یقینی بنایا گیا ہے۔ یہ ہندوستان کے دفاعی اختراعی منظر نامے میں ایک انقلاب کی نشاندہی کرتا ہے"۔

یہ جنگ اقتدار حاصل کرنے کیلئے نہیں، انصاف دلانے کی ہے

فرحت دیشمکھ کا ایم ایسٹ وارڈ کے سامنے احتجاج، مانخورد، انوشکتی نگر اور چیتا کیمپ کی خواتین نے مل کے آواز بلند کی

ممبئی: ہم اب کسی کے حقوق پر خاموش نہیں رہیں گے۔ اب ہماری آواز اٹھے گی، تبدیلی آئے گی کیونکہ جب عوام بیدار ہوتی ہے، تب ہی تاریخ بدل جاتی ہے! فرحت دیشمکھ نے پھر ایک بار ایم ایسٹ وارڈ گوونڈی عوام کی فریاد کو لیکر ہلا بولا۔ گزشتہ روز انوشکتی مانخورد اور چیتا کیمپ کے اسپتالوں کی حالات زار، مریضوں کو نہ مکمل ملنے والی خدمات اور اسپتالوں میں مریضوں کے ساتھ ہونے والی شکایات سے دل برداشتہ ہو کر الپ سنکھیک وکاس منڈل کی مہاراشٹر صدر فرحت دیشمکھ نے اس شکایت کو خصوصی طور پر عملی جامہ پہنانے کے لئے دستخطی مہم کا آغاز کیا، اس دستخطی مہم میں محترمہ دیشمکھ اور ان کے اراکین کو زبردست کامیابی ملی اس کے بعد ۶/ اکتوبر کو ایم ایسٹ وارڈ کے سامنے میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے باہر زبردست احتجاج کیا اور عوام کے مسائل اور مطالبات رکھے۔ عوامی خدمات انجام دینے والی فرحت دیشمکھ نے کہا کہ یہ جنگ اقتدار حاصل کرنے کیلئے نہیں، انصاف دلانے کی ہے۔ اس ہی موقع پر عوام کے ساتھ الپ سنکھیک وکاس منڈل مہاراشٹر کے اراکین فرحت دیشمکھ، انس شاداب، زرینہ بانو سید، ساحل چوگلے، سید نور محمد، فریدہ ڈاورے، ریاض شیخ اور دیگر اراکین کمیٹی ساتھ ساتھ پیش قدم رہے۔

جسٹس گوائی پر جوتے پھینکنے کا واقعہ قابل مذمت، حکومت کا اصل چہرہ بے نقاب: راجیش رام

پٹنہ، 07 اکتوبر (یواین آئی) بہار ریاستی کانگریس صدر راجیش رام نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی پر جوتے پھینکے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے منگل کو کہا کہ اس واقعے سے ملک میں اقتدار میں موجود بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا اصل چہرہ سامنے آگیا ہے۔ مسٹر رام نے آج ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وقت بدل گیا ہے، لیکن معاشرے کا دلتوں اور پسماندہ طبقوں کے تئیں رویہ نہیں بدلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں، بہت محنت و مشقت کے بعد کچھ دلت اعلیٰ عہدوں تک پہنچ جاتے ہیں، لیکن انہیں اسی عہدے پر بیٹھے اعلیٰ ذات کے افراد کے برابر احترام نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی سب سے اعلیٰ کرسی پر بیٹھے مسٹر گوائی پر جوتے پھینکا جانا ایسے واقعات کا ایک ثبوت ہے۔ اس سلسلے میں مسٹر رام نے ماضی کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے والد دلکیشور رام اپنے کاموں کے سبب 1962 میں بہار حکومت میں وزیر بنے تھے، لیکن انہیں بھی معاشرتی عدم مساوات کا سامنا کرنا پڑا اور طویل عرصے کے باوجود آج بھی دلت سماج کے نمائندے کے طور پر انہیں ایسی ناانصافیوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

بھیونڈی میں بہن کے عاشق کے ساتھ فرار ہونے پر بھائی بن گیا خونخوار

بھائی نے عاشق کے رشتہ دار پر چاقو سے حملہ کرکے کیا زخمی

بھیونڈی (شارف انصاری): - ایک ہولناک واقعہ پیش آیا ہے، جس میں ایک لڑکی کے بھائی نے اپنی بہن کے عاشق کے ساتھ بھاگ جانے پر غصے میں آکر اپنی بہن کے عاشق کے ماموں زاد بھائی پر چاقو سے حملہ کرکے اسے شدید زخمی کردیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق، اتوار (5) کی رات تقریباً 10:30 بجے، جب زخمی لکشمن نارائن منڈل اپنے دوستوں کے ساتھ انجر فاٹا علاقے میں بات چیت کر رہا تھا، تو ملزم گنیش شندے، جو اس بات سے ناراض تھا کہ اس کی بہن ساریکا لکشمن منڈل کے بھانجے پنکج کے ساتھ بھاگ گئی تھی، اس نے پہلے لکشمن کے ساتھ گالی گلوچ کی اور مارا پیٹا، بعد ازاں اسے جان سے مارنے کی نیت سے پیٹ میں چاقو مار دیا، جس سے وہ بری طرح زخمی ہوگیا۔ اسی دوران جب اس کے دوست لکشمن کو بچانے کے لیے آگے آئے، تو گنیش نے ان پر بھی چاقو دکھا کر خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کی۔ اس واقعے کے سلسلے میں لکشمن کی جانب سے دی گئی شکایت کی بنیاد پر نارپولی پولیس اسٹیشن میں گنیش شندے کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور پولیس فرار گنیش کی تلاش میں مصروف ہے۔

ہندوستان میں غیر قانونی طور پر مقیم نائجیرین شہری گرفتار، ملک بدری کا عمل شروع

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یواین آئی) ساؤتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ پولس کی اے اے ٹی ایس ٹیم نے نائجیریا کے ایک شہری ایپیہ عننا مالاچی کو گرفتار کیا جو بغیر کسی ویزا کے پچھلے چار سالوں سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں رہ رہا تھا۔ فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او)، دہلی کی مدد سے، پولیس نے اسے اس کے ملک بھیجنے کی کارروائی شروع کردی ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس امت گوئل نے آج کہا کہ انسپکٹر رام کمار کی قیادت میں ٹیم غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی شہریوں کی شناخت اور گرفتاری میں سرگرم عمل تھی۔

مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکیڈمی (حکومت مہاراشٹر) کی جانب سے

فہیم احمد عبدالباری مومن کو سال ۲۰۲۲ء کے لیے مثالی معلم ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا

بقول علامہ اقبال

صداقت ہو تو دل سینوں کے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ شہر بھیونڈی نہ صرف اپنی صنعتِ پارچہ بافی کے لیے مشہور ہے بلکہ دینی و عصری علوم میں مہارت رکھنے والی ایسی تابندہ شخصیات کا بھی مسکن ہے، جن کی دینی، علمی، ملی، قومی، خدمات پر باشندگان شہر کو بجا طور فخر ہے۔ ان درخشاں شخصیات میں شعبہ تدریس سے وابستہ فہیم احمد عبدالباری مومن کا نام نمایاں طور پر لیا جاسکتا ہے۔ آپ مرحوم عبدالباری مومن (سابق استاذ رئیس ہائی اسکول و جونیر کالج) کے فرزند ہیں۔ تعلیم و تعلم اور سماجی خدمت کا جذبہ آپ کو ورثہ میں ملا ہے۔ آپ کے والد (مرحوم عبدالباری مومن) کو اس شہر میں کمپیوٹر متعارف کرانے والی شخصیت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ آپ کی والدہ خاتونِ خانہ لیکن تعلیم کی دلدادہ شخصیت ہیں۔ حکومت مہاراشٹر (محکمہ اقلیتی امور) کے زیر انصرام جاری مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے اردو زبان و ادب میں نمایاں خدمات انجام دینے اور تدریسی میدان میں قابل ذکر کارکردگی پر سرکردہ شخصیات کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر سال ریاستی سطح پر مختلف کیٹیگریز میں ایوارڈز و اعزازات، جو اردو زبان و ادب، صحافت اور تدریس کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے یا نئی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے والے افراد کو دیا جاتا ہے۔ امسال کی فہرست میں شہر بھیونڈی ہی نہیں بلکہ ریاست مہاراشٹر کی مشہور و معروف تعلیمی و سماجی شخصیت محترم فہیم احمد عبدالباری مومن صاحب (لیکچرار صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج، معروف کریئر کونسلر، صدر آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن AIITA (بھیونڈی)، و آئیٹا نیشنل میڈیا سیکریٹری، سکریٹری مہاراشٹر راجیہ الپ سنکھیانک ادھیکاری و کرمچاری ایسوسی ایشن (مراکا)، کو ان کی تدریسی خدمات پر حکومت مہاراشٹر محکمہ اقلیتی امور کی جانب مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکیڈمی نے سال ۲۰۲۲ء کے لیے مثالی معلم کے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا ہے یہ ایوارڈ موصوف کو ممبئی میں بروز بدھ ۱۸ اکتوبر ۲۰۲۵ء ورلی میں دیا جائے گا۔ یہ شہر اہلیان بھیونڈی کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ فہیم احمد عبدالباری مومن ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تعلیم کے میدان میں ہمیشہ سرگرم رہنے والی شخصیت ہیں۔ آپ کامرس، معاشیات اور ایجوکیشن میں ماسٹرس ڈگری کے ساتھ بی ایڈ اور یو جی سی نیٹ کوالیفائیڈ ہیں۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر پروگرامنگ، جرنلزم، اکاؤنٹنگ میں یونیورسٹی کا پوسٹ گریجویشن ڈپلوما اور اپنی انتظامی صلاحیتوں کے لیے ڈپلوما ان اسکول مینجمنٹ کا تصدیق نامہ بھی رکھتے ہیں۔ شہر کی مختلف علمی، ادبی و سماجی تنظیموں سے آپ وابستہ ہیں۔ شہر اور بیرون شہر طلبہ کی تعلیمی رہنمائی اور کریئر گائیڈنس کے حوالے سے آپ کو مدعو کیا جاتا ہے۔ آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) کے نیشنل میڈیا سیکریٹری اور مقامی صدر کے عہدے پر فائز ہیں شہر میں آئیٹا کے حوالے سے اپنے رفقاء کے ساتھ تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کا انعقاد تسلسل کے ساتھ کرتے رہتے ہیں۔ آئیٹا کے چلڈرنس فیسٹیول کا انعقاد کرکے آپ نے شہر کے اردو میڈیم اسکولوں کے ہزاروں طلبہ کے گھروں تک کتابیں پہنچانے کا کام کیا ہے ساتھ ہی ہر سال مختلف مقابلوں کا انعقاد کرکے طلبہ اور اساتذہ کو اعزاز سے نوازنے کا کام آئیٹا کے پلیٹ فارم سے کر رہے ہیں۔ مہاراشٹر راجیہ الپ سنکھیانک ادھیکاری کرمچاری ایسوسی ایشن (مراکا) جو حکومت مہاراشٹر کے اقلیتی افسران کی ایک اہم تنظیم ہے اس کے مقامی سیکریٹری کے عہدے پر فائز ہیں اور حکومتی پالیسیوں پر نظر رکھنے اور اقلیتی افراد کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے رفقاء کے ساتھ سرگرم عمل رہتے ہیں۔ تعلیمی و ادبی تنظیم، ادبی کارواں کے سیکریٹری ہیں جس کے تحت آپ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مختلف النوع موضوعات پر شہر میں سمپوزیم، کانفرنسیس کا انعقاد کیا ہے جن میں چند موضوعات "اردو ذریعۂ تعلیم: معیار اور مسائل"، "اردو مراٹھی اور کوکنی لوک گیت"، "مولانا آزاد اور خواتین کا مقام و مرتبہ" وغیرہ اہم ہیں۔ فہیم احمد مومن اپنی ان سرگرمیوں کے ساتھ پابندی سے ملک کے مختلف اردو اخبارات میں تعلیم، کریئر رہنمائی سے متعلق مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ ان اخبارات میں بالخصوص اردو ٹائمز (ممبئی)، ایشیا ایکسپریس (اورنگ آباد)، شامنامہ (مالیگاؤں)، ہندوستان (ممبئی)، سالار (بنگلور)، لازوال (عمارات) جموں، کشمیر عظمیٰ (کشمیر)، دعوت (دہلی) اہم ہیں۔ نیز روزنامہ انقلاب ممبئی، ممبئی اردو نیوز، راشٹریہ سہارا میں آپ کے تعلیمی اور سماجی مضامین، آراء، مراسلے تسلسل کے ساتھ شائع ہوتے رہتے ہیں۔

تعمیر کریں گے ہم، وہ علم کے مینارے
ہم روح و دل و جان کو فاران بنائیں گے
گزریں گے جدھر سے ہم فکر و نظر والے
ہر ذرے کو سر تا پا فیضان بنائیں گے

ایک حوصلہ مند، خوش فکر استاد کی طرح آپ گزشتہ ۲۰ برسوں سے صمدیہ جونیر کالج میں شعبہ کامرس میں لیکچرر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ معاشیات اور اکاؤنٹینسی آپ کے اہم مضامین ہیں۔ مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ میں معاشیات مضمون کے ماڈریٹر، چیف ماڈریٹر اور ٹرانسلیٹر کی طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بارھویں جماعت کی معاشیات کی نصابی کتاب کا آپ نے ترجمہ بھی کیا ہے جس سے ریاست بھر کے ہزاروں اردو میڈیم طلبہ استفادہ کر رہے ہیں۔ اس سے قبل بھی موصوف کو مختلف اداروں کی جانب سے ایوارڈ و اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ جن میں مولانا ارشد مدنی ایوارڈ، آئیٹا مثالی مدرس ایوارڈ، جمیعۃ القریش ایوارڈ، شکشک بھارتی آدرش شکشک ایوارڈ قابل ذکر ہیں۔ شہر کی سرکردہ شخصیات نے آپ کو ایوارڈ ملنے پر خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کی۔

بقول شاعر

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

عبدالمجید انصاری (سبکدوش معلم صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی اسکول و جونیر کالج)

بھیونڈی میں تجاوزات کے خلاف کارپوریشن کا چلا بلڈوزر، 7 غیر قانونی دکانیں کی گئیں منہدم

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی شہر میں بڑے پیمانے پر بڑھتے ہوئے تجاوزات کو مدنظر رکھتے ہوئے منپا کمشنر انمول ساگر نے تمام وارڈ افسران کو تجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ وارڈ کمیٹی نمبر 5 کے تحت سڑک کے کنارے رکاوٹ پیدا کرنے والی سات غیر قانونی دکانوں پر جے سی بی چلا کر کارروائی کی گئی۔ کارپوریشن سے موصولہ معلومات کے مطابق، فرحان ظہیر الدین کرنالے نے وارڈ کمیٹی نمبر 5 کے تحت رائل دربار ہوٹل کے قریب پلاٹ نمبر 47 اور پلاٹ نمبر 742، پائی 741 پر سات غیر مجاز دکانیں تعمیر کی تھیں۔ اس سلسلے میں پیر (6) کو منپا ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ لوک شاہی دیوس کے دوران کمشنر کے سامنے ایک تحریری شکایت پیش کی گئی۔ کمشنر نے اس شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری کارروائی کے احکامات جاری کیے۔ بعد ازاں منگل (7) کو اسسٹنٹ کمشنر سعید چیؤنے، بیٹ انسپکٹر ہنومان ماترے اور مومن ملتاظم کی قیادت میں تجاوزات دستے نے نظامپور پولیس کی موجودگی میں جے سی بی کی مدد سے تمام سات دکانوں کو منہدم کر دیا۔ کارپوریشن انتظامیہ کی اس کارروائی سے تجاوزات کرنے والوں میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔

ممبئی: (شراج شیخ) گزشتہ روز ۶/ اکتوبر ورلی ڈوم میں این سی پی اجیت پوار خیمہ، نائب وزیر اعلیٰ مہاراشٹر اجیت پوار، مہاراشٹر صدر سنیل تٹکرے، ایڈوکیٹ نذیر قاضی شعبہ اقلیتی امور مہاراشٹر کے تمام اراکین کی ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں نواب ملک، سابق کابینی وزیر، این سی پی لیڈر نجیب ملا، ایڈوکیٹ سید جلال الدین، ادریس نائیکوڈی، مبین صدیقی، ایم ایل اے ثنا ملک، ذیشان بابا صدیقی، سابق ایم ایل اے، ایڈوکیٹ محمد خان پٹھان، فیض اللہ خان، سرفراز شیخ، آصف صدیقی، حذیفہ الیکٹرک والا، عصمت اللہ خان اور دیگر موجود تھے۔ تعلقہ صدر، فیض انصاری، محمد عمران شیخ، محمد پٹیل، جاوید خان، کیفی شیخ، رمضان سید، جلال سنجر، ممبئی جنرل سکریٹری زبیر صابو والا، اور اقلیتی امور کمیٹی کے دو ورکنگ صدور، مہاراشٹر کے تمام لیڈران، ضلع صدور، تعلقہ صدر، اور دیگر اراکین موجود تھے۔ این سی پی ممبئی اقلیتی صدر حاجی مکیش شیخ نے تقریب میں شرکت کے لیے پارٹی کے تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا۔

ممبئی: (شراج شیخ) گزشتہ روز ۶/ اکتوبر ورلی ڈوم میں این سی پی کی جانب سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں سابق وزیر نواب ملک نے اردو ساہتیہ اکیڈمی کی گولڈن جبلی کی تقریب بہار اردو کا افتتاح اقلیتی امور کے ریاستی وزیر مانک راؤ کوکاٹے اور ہاتھوں کیا گیا اس موقع پر اقلیتی امور کے سابق وزیر نواب ملک رکن اسمبلی ثناء ملک اور دیگر مہمانان بھی موجود تھے۔ اردو گھر مراٹھی اور اردو ادبی تبادلے کا ایک ثقافتی مرکز ہے حکومت اردو گھر کو اپ ڈیٹ کرنے کی کوشش کریگی۔ جلد اردو اسکولوں کو بڑھانے کے بارے میں بھی مثبت قدم بڑھائے گے ساتھ ہی اردو ساہتیہ اکیڈمی کی ایک نئی کمیٹی جلد ہی تشکیل دی جائیگی۔

یوپی میں بڑھتی ہوئی پولیس زیادتیوں اور مسلمانوں کو ٹارگیٹ کئے جانے پر جماعت اسلامی ہند کا گہری تشویش کا اظہار

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یواین آئی) جماعت اسلامی ہند نے اتر پردیش میں بڑھتی ہوئی پولیس بربریت اور مسلمانوں کو منظم طور پر نشانہ بنائے جانے پر اپنی سخت تشویش کا اظہار کیا ہے آج یہاں جماعت اسلامی ہند کی ماہانہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کے سکریٹری ندیم خان نے کہا ہم جو کچھ دیکھ رہے ہیں اسے قانون نافذ کرنے والا عمل قطعی نہیں کہا جاسکتا بلکہ یہ قانون کی بالادستی کی تباہی ہے۔ یوپی پولیس محافظ کے بجائے مظلوموں کی دشمن بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے چند ہفتوں میں اتر پردیش میں ظلم و جبر کی ایک نئی لہر دیکھی گئی ہے، جس کی وجہ صرف اور صرف نبی کریم ﷺ سے محبت اور عقیدت کے پُرامن اظہار۔ I Love Muhammad ﷺ کے پوسٹرز اور بینرز کو بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی جلوسوں پر قانونی ضابطوں کا نفاذ تو سمجھ میں آتا ہے لیکن ریاستی حکومت کا حد سے بڑھا ہوا غیر ضروری ردعمل جیسے مکانوں پر چھاپے، بے قصور لوگوں کی گرفتاریاں حتیٰ کہ نجی گھروں کے اندر لگے پوسٹروں کو بھی مٹانا، اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ مسلمانوں کی مذہبی شناخت اور عقیدت کو مجرمانہ رنگ دینے کی دانستہ کوشش کی جا رہی ہے۔ ندیم خان نے کہا کہ 23 ستمبر 2025 تک ملک بھر میں 21 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں جن میں 324,1 مسلمانوں کو ملزم بنایا گیا ہے اور 38 گرفتاریاں ہوچکی ہیں صرف بریلی میں ہی 10 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے دعوی کیا کہ یہ امن و قانون کے نفاذ کا نہیں بلکہ مسلمانوں کی اذیت رسانی کا معاملہ ہے۔ یہاں تک کہ کم عمر بچوں کو بھی صرف واٹس ایپ ڈی پی پر نبی ﷺ سے محبت کے اظہار کی وجہ سے حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلڈوزر، جو کبھی ترقی کی علامت سمجھا جاتا تھا، اب اجتماعی سزا اور سیاسی انتقام کا ہتھیار بن چکا ہے۔ اسے ایک غیر عدالتی آلہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ لوگوں کو خوفزدہ اور تباہ کیا جاسکے۔ ندیم خان نے مزید کہا کہ این سی آر بی (2023) کے اعداد و شمار کے مطابق اتر پردیش میں خواتین کے خلاف سب سے زیادہ جرائم اور شیڈول کاسٹس کے خلاف 130,15 مظالم کے واقعات درج ہوئے ہیں۔ اس رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ریاستی مشینری عوام کو تحفظ دینے کے بجائے اقلیتوں کو دبانے کا آلہ بن چکی ہے۔ ندیم خان نے کہا کہ نبی ﷺ سے محبت کو جرم بنانا دراصل ہندوستان کے آئین اور اس کے اخلاقی ضمیر پر حملہ ہے۔

منصورہ انجینئرنگ کالج میں ریاستی سطح پر انجینئرز ڈے بعنوان TechnoCrafters 2025 کا انعقاد

مالیگاؤں (پریس ریلیز) مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس مالیگاؤں میں سر ایم۔ وشویشوریا کی یاد میں TechnoCrafters 2025 کے عنوان سے ریاستی سطح پر انجینئرز ڈے کی شاندار تقریب منعقد کی گئی۔ اس پروگرام کا آغاز طالب علم اویس خان اکبر خان نے تلاوت قرآن مجید مع اردو اور مراٹھی ترجمہ سے ہوا۔ اس پروگرام کے اغراض و مقاصد پروفیسر سعود محوی (ہیڈ، سول انجینئرنگ) نے پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد طلبہ میں نہ صرف تکنیکی و عملی مہارتوں کو فروغ دینا ہے بلکہ ان میں تخلیقی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت اور ٹیم ورک کی اہمیت کو اجاگر کرنا بھی ہے، تاکہ وہ مستقبل میں معاشرے اور صنعت کے لیے باصلاحیت اور ذمہ دار انجینئر کے طور پر اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس سال کے ایونٹ کی خاص بات یہ تھی کہ نہ صرف کیمپس کے طلبہ بلکہ مختلف کالجز کے طلبہ نے بھی بھرپور حصہ لیا اور مالیگاؤں کے طلبہ کے ساتھ مقابلہ کیا، جس سے تقریب میں جوش و خروش اور مسابقت میں اضافہ ہوا۔ تقریب کے دوران مختلف انجینئرنگ شعبوں کے طلبہ نے دلچسپ مقابلوں میں حصہ لیا، جن میں پوسٹر و ماڈل پریزنٹیشن، بلائنڈ کوڈنگ، الیکٹریکل کراس ورڈ، روبو ریس، اور بیسٹ فرام ویسٹ (ماڈل میکنگ) شامل تھے۔ طلبہ نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا اور شاندار پرفارمنس پیش کی۔ جامعہ محمدیہ ادارہ کے چیئرمین محترم جناب ارشد مختار صاحب کی ایماء پر اور سکریٹری محترم جناب راشد مختار صاحب کی رہنمائی میں اس کامیاب پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل، ڈگری کالج)، ڈاکٹر یعقوب انصاری (پرنسپل، ڈپلومہ کالج) اور مہمانان خصوصی میں شہر مالیگاؤں کے معروف صنعتکار جناب عمران تابانی اور جناب طارق فیضی نے شرکت کی۔ اس موقع پر کالج کے ڈاکٹر سلمان، ڈاکٹر نوید حسین، ڈاکٹر فہد اقبال، اور ڈاکٹر دلاور حسین سمیت تمام ڈاکٹریٹ فیکلٹی ممبران، تدریسی و غیر تدریسی عملہ نے طلبہ کے پروجیکٹس کا جائزہ لیا۔ نیز اس مقابلہ میں شریک تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ وہیں انعامات کی تقسیم میں مقابلوں میں پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے طلبہ کو خصوصی طور پر ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں شریک بطور مہمان خصوصی جناب عمران تابانی (Noorisis) اور شہر مالیگاؤں کے معروف صنعتکار جناب طارق فیضی نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ ایسے پروگرام نوجوانوں میں تخلیقی سوچ اور عملی مہارت کو فروغ دیتے ہیں۔ جناب طارق فیضی نے کہا کہ آج شہر کو اس کالج سے قابل انجینئرس مل رہے ہیں اور اس کالج سے شہر کے طلبہ کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اس تقریب کے اختتام پر رسم شکریہ پروفیسر اسماعیل انصاری نے پیش کیا۔ اس پروگرام میں شریک اساتذہ، مہمانانِ خصوصی اور طلبہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اس طرح کی تقاریب کا انعقاد کیا جاتا رہے گا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جی آر پر عبوری روک لگانے سے عدالت کا انکار

مراٹھوں کو کنبی کا درجہ دینے کے لیے حیدرآباد گزیٹر کے نفاذ کو چیلنج ،کورٹ نے حکومت سے جوابی حلف نامہ طلب کیا

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے منگل کو مراٹھواڑہ علاقے کے مراٹھوں کو کنبی کا درجہ دینے کے لیے حیدرآباد گزیٹر کے نفاذ پر حکومتی قرارداد (جی آر) پر عبوری روک لگانے سے انکار کیا ہے۔ عدالت نے جی آر کو چیلنج کرنے والی مختلف درخواستوں میں مہاراشٹر حکومت کو نوٹس بھی جاری کرتے ہوئے جوابی حلف نامہ میں طلب کیا ہے۔ جسٹس چندر شیکھر اور جسٹس گوتم اے انکھڈ نے جی آر کے خلاف درخواستوں پر یہ حکم جاری کیا جو ریزرویشن بحران کو حل کرنے کے لیے وزرا اور منوج جارنگے پاٹل کے درمیان بات چیت کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ جی آر نے حیدرآباد گزیٹر کو نافذ کرنے کا ذکر کیا، جو اس وقت کے نظام حیدرآباد کا 1918 کا حکم تھا۔ کنبی کو مہاراشٹر میں دیگر پسماندہ طبقے (او بی سی) ذات کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ درخواستوں میں الزام لگایا گیا ہے کہ "سیاسی دباؤ" کی وجہ سے غیر قانونی جی آر جاری کیا گیا تھا، اور آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سیاسی طور پر غالب اور سماجی طور پر ترقی یافتہ طبقے کو من مانے طور پر بڑھاوا دیا گیا"۔ درخواست گزاروں نے سینئر ایڈوکیٹ انیل انتورکر اور وینکٹیش دھونڈ کے ذریعے یہ بھی دلیل دی کہ مہاراشٹر حکومت اور ریاستی پسماندہ طبقے کے کمیشنوں کی طرف سے تشکیل دی گئی مختلف کمیٹیوں نے مراٹھوں اور کنبیوں کے درمیان واضح فرق کیا ہے، اور مشاہدہ کیا ہے کہ مراٹھا او بی سی زمرے میں نہیں آتے ہیں۔ دھونڈ نے کہا کہ غیر قانونی جی آر کے ذریعے او بی سی زمرہ میں مراٹھا برادری سے تعلق رکھنے والے دیگر افراد کی دراندازی کے لیے طریقہ کار وضع کیا گیا ہے اور اس لیے ریاست کا ردعمل ضروری تھا کہ بعض پہلوؤں کو واضح کیا جائے۔ صراف نے ریاستی حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے عرض کیا کہ عرضی گزار متاثرہ افراد نہیں ہیں اور وہ اپنی درخواستوں میں بتائی گئی بنیادوں پر جی آر کو چیلنج نہیں کر سکتے ہیں۔ درخواست گزار کنبی سینا کی نمائندگی کرنے والے انتورکر نے مہاراشٹر میں آنے والے بلدیاتی انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے فوری عبوری ریلیف طلب کی اور کہا کہ بصورت دیگر نااہل افراد OBC سے دوبارہ سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ انتورکر نے مہاراشٹرا درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، ڈینوٹیفائیڈ ٹرائبس (ویمکتا جاتی)، NT، او بی سی اور ایس بی سی (کاسٹ سرٹیفکیٹ ایکٹ، 2000 کے اجراء اور تصدیق کا ضابطہ) کا بھی حوالہ دیا۔ حکومت کے قاعدہ سازی کے اختیارات کے بارے میں انہوں نے استدلال کیا کہ ایک بار جب اس میدان پر قانون کا قبضہ ہو جاتا ہے، تو حکومت آئین کے آرٹیکل 162 (ریاست کا ایگزیکٹو پاور) کے تحت اس طرح کے جی آر کو جاری کرنے کے اپنے دائرہ اختیار سے محروم ہو جاتی ہے۔ درخواست گزاروں نے یہ بھی دلیل دی کہ حکومت نے او بی سی زمرہ کے تحت سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے ایک کمیونٹی کے لیے "بیک ڈور انٹری" کھولی ہے۔ آئین کے آرٹیکل 338B میں اس شق کے لاگو ہونے کا فیصلہ ریاستی حکومت کا جواب لینے کے بعد کیا جا سکتا ہے، عدالت نے یہ بھی کہا کہ فی الحال وہ آئین کے آرٹیکل 162 کے تحت ریاست کے انتظامی اختیارات کے بارے میں کوئی مشاہدہ کرنے کے لیے مائل نہیں۔

شیوسینا کے پارٹی نام اور نشان معاملہ پر آج فیصلہ ممکن

اگر فیصلہ ادھو شیوسینا کے حق میں آیا تو مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل کے آثار

ممبئی: شیوسینا پارٹی کے نام اور نشان معاملہ پر سپریم کورٹ میں گزشتہ کئی ماہ سے سماعت جاری ہے۔ اس کیس کی سماعت اب آخری مرحلے میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کیس کی حتمی سماعت کل سپریم کورٹ میں ہوگی۔ اس لیے شیوسینا پارٹی کے نام اور نشان پر فیصلہ آنے والے بلدیاتی انتخابات سے قبل سنائے جانے کا امکان ہے۔ شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی پارٹی کے لیے یہ آخری امید ہے۔ اگر فیصلہ ان کے حق میں آیا تو مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ جائے گی۔ اس سے ریاست کی سیاست میں انقلابی تبدیلی آئے گی۔ سپریم کورٹ میں شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی پارٹی کی نمائندگی کرنے والے وکیل عاصم سرودے نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ "تیر اور کمان شیوسینا کا اصل پارٹی نشان ہے۔ اسے چھین لیا گیا ہے۔ اسے چوری کر لیا گیا ہے۔ پورے مہاراشٹر نے دیکھا ہے کہ آئینی طور پر کیا چوری ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ صحیح ہیں، کہ وہ آئینی طور پر درست ہیں۔ اس لیے سپریم کورٹ فیصلہ کرے گی کہ کیا وہ شیوسینا کو پارٹی کا نام اور نشان واپس کر دیں، یہ اچھی بات ہوگی، ورنہ وہ اسے منجمد کر سکتے ہیں۔" عاصم سرودے نے جواب دیا۔ الیکشن کمیشن نے ایکناتھ شندے کی شیوسینا کو پارٹی کا نام اور نشان دیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا۔ اس سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کو اراکین اسمبلی کی نااہلی پر فیصلہ کرنے کا حق دیا۔ اسی مناسبت سے اسپیکر قانون ساز اسمبلی نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ سنایا۔ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر نے دونوں پارٹیوں کے ایم ایل ایز کو اہل قرار دیا۔ اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں بھی چیلنج کیا گیا ہے۔ اب شیوسینا پارٹی کے نام اور نشان کے حوالے سے سماعت آخری مرحلے میں پہنچ گئی ہے۔ اس کیس کی حتمی سماعت کل سپریم کورٹ میں ہوگی۔ اس بار دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد سپریم کورٹ کیا فیصلہ سنائے گی؟ سب کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ اگر سپریم کورٹ نے اس معاملے میں فوری فیصلہ دیا تو بلدیاتی انتخابات سے قبل بڑا موڑ آئے گا۔ اس فیصلے سے مستقبل کی سیاست بھی بدل سکتی ہے۔ اس لیے سب کی توجہ اس سماعت پر مبذول ہے۔

ایک سال پرانے کرکٹ تنازع پر ملنڈ میں تشدد

ممبئی: گزشتہ سال ہونے والے ایک کرکٹ تنازع اتوار کی رات ملنڈ کالونی میں پرتشدد ہو گیا۔ پانچ افراد نے ایک مقامی تاجر اور اس کے دوستوں پر بلیڈ اور پتھروں سے حملہ کیا جس سے تین افراد زخمی ہو گئے۔ پانچوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ رات 11.30 بجے ملنڈ ویسٹ کے جھولی لال چوک پر پیش آیا۔ شکایت کنندہ سدھیش دھوسیا، جو متاثرین میں سے ایک ہے، ایک 33 سالہ کپڑا تاجر، بازار سے اسکوٹر پر سوار ہو رہا تھا کہ اچانک اس کا سامنا چار آدمیوں سے ہوا۔ ان کی شناخت شراون پردیشی (19)، پرمود عرف پامیا ورندانی (18)، شکیل اقبال شیخ (35) اور کندن سورواڈے (34) کے طور پر کی گئی ہے۔ گزشتہ سال کرکٹ میچ پر معمولی جھگڑے پر ان کی ان سے لڑائی ہوئی تھی۔ مردوں نے اسے روکا، گالیاں دیں اور پرانی دشمنی کو زندہ کر دیا۔ "شراون اور پامیا نے اپنی جیبوں سے بلیڈ نکالے اور اسے دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ جب متاثر [سدیش] نے وہاں سے جانے کی کوشش کی تو شراون نے بلیڈ سے اس کی کمر کے نچلے حصے پر وار کیا۔

چیف جسٹس آف انڈیا پر حملہ کی کوشش آئین پر حملہ ہے

واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ ایک وکیل کی طرف سے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی پر حملہ کرنے کی کوشش کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہے ایسے واقعات کی جمہوریت میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے منگل کو اس معاملہ میں چھترپتی سمبھاجی نگر میں احتجاج کیا اور اس واقعہ کی مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ چیف جسٹس گوائی پر حملے کی کوشش آئین اور جمہوریت پر حملہ کرنے کی کوشش ہے۔ اجیت پوار نے پیر کی رات دیر گئے جاری ایک بیان میں کہا کہ سپریم کورٹ ملک کی عدلیہ کا سب سے بڑا مندر ہے اور عدلیہ یا ججوں پر حملہ جمہوریت کے بنیادی اصولوں پر حملہ ہے۔ ہماری جمہوریت میں ایسے واقعات کی کوئی جگہ نہیں۔ عدلیہ کے وقار کی حفاظت کرنا ہر ہندوستانی کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ این سی پی سربراہ نے کہا، "اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ چیف جسٹس گوائی پر حملہ کرنے کی کوشش کی سخت مذمت کرتے ہیں، جو "مہاراشٹر کی شان" ہیں۔ اپوزیشن نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے لیڈروں اور کارکنوں نے پارٹی کے ایم ایل اے روہت پوار کی قیادت میں چھترپتی سمبھاجی نگر میں ایک احتجاج کے دوران پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور آئین کی تعریف کرتے ہوئے نعرے لگائے تھے۔ روہت پوار نے کہا کہ چیف جسٹس گوائی پر حملہ کرنے کی کوشش آئین اور جمہوریت پر حملہ کرنے کی کوشش ہے جو کہ انتہائی قابل مذمت واقعہ ہے۔ بی جے پی کے لیڈر، جو معمولی باتوں پر جلدی جلدی ٹویٹ کرتے ہیں، سات سے آٹھ گھنٹے بعد ہی اس کے بارے میں ٹویٹ کیا، جب عوامی غصہ سامنے آنے لگا۔ "اس کا کیا مطلب ہے؟" انہوں نے پوچھا۔ پیر کے روز، ایڈوکیٹ راکیش کشور (71) نے نئی دہلی میں سپریم کورٹ میں اپنے کمرہ عدالت میں چیف جسٹس گوائی پر جوتا پھینکنے کی کوشش کی، جس سے بار کونسل آف انڈیا نے فوری طور پر ان کا لائسنس معطل کر دیا۔ کشور اٹھائے ہوئے چبوترے پر پوڈیم تک گیا، اپنا جوتا اتارا اور جج پر پھینکنے کی کوشش کی۔ کمرہ عدالت میں موجود چوکس سیکورٹی اہلکاروں نے فوری مداخلت کی اور بظاہر حملے کو ناکام بنا دیا۔

کوسٹل روڈ سے کار سمندر میں گری

شرابی ڈرائیور کو گشتی پولس نے بچالیا، لاپرواہی سے گاڑی چلانے کا کیس درج

ممبئی: پولیس نے بتایا کہ پیر کی رات ممبئی کے کوسٹل روڈ پر ایک تیز رفتار کار ایک ریک سے ٹکرا گئی اور بحیرہ عرب میں جا گری۔ مہاراشٹر سیکورٹی فورس (ایم ایس ایف) کے دو اہلکار اور ایک پولیس کانسٹیبل نے موقع پر پہنچ کر ماروتی سوزوکی ارٹیگا میں پھنسے اکلوتے مسافر کو بچانے کے لیے سمندر میں چھلانگ لگا دی، پرشنو کربٹی والا، جو تاڑدیو کا رہنے والا ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ 45 سالہ بٹی والا شراب کے نشے میں تھا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ اس کے خون کا نمونہ بھی لیا گیا ہے اور میڈیکل رپورٹ ابھی موصول ہونا باقی ہے۔ پولیس کے مطابق اسے ہسپتال لے جایا گیا اور فی الحال اس کی حالت مستحکم ہے۔ ورلی پولیس نے بٹی والا کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 281 (لاپرواہی سے گاڑی چلانا)، 125 (لاپرواہی اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کا عمل)، 324(3) (کسی املاک کو نقصان پہنچانا شرارت) اور دفعہ 185 (شراب یا منشیات کے زیر اثر گاڑی چلانا) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ رات تقریباً 10.50 بجے اس وقت پیش آیا جب بٹی والا مہالکشمی سے ورلی جا رہا تھا۔

بابا صدیقی قتل کیس: ۳/ملزموں کی درخواست ضمانت مسترد

ممبئی: ایک خصوصی عدالت نے پیر کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما بابا صدیقی کے قتل میں مبینہ کردار کے الزام میں ماخوذ تین ملزمان کی ضمانت مسترد کر دی۔ عدالت نے کسان سمبھاجی پاردھی، انوراگ کشیپ اور گورو اپونے کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دیں۔ تفصیلی آرڈر ابھی اپ لوڈ نہیں ہوا ہے۔ 12 اکتوبر 2024 کو، صدیقی کو اس وقت گولی مار دی گئی جب وہ باندرہ (مشرق) میں اپنے دفتر سے نکل رہے تھے۔ ممبئی پولیس نے اس معاملے میں مبینہ شوٹر سمیت 26 افراد کو گرفتار کیا ہے جب کہ گینگسٹر انمول بشنوئی کو اس کیس میں مطلوب ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ شوٹنگ بشنوئی کی ہدایت پر کی گئی تھی، کیونکہ صدیقی کے اداکار سلمان خان کے ساتھ قریبی روابط ہیں اور مستقبل میں ممبئی میں ہفتہ خوری کے ذریعے مالی فائدے کے لیے ایک منظم جرائم کے سنڈیکیٹ کے طور پر گینگ کا غلبہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ ملزمان پر مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ مقدمے کی سماعت ابھی شروع ہونا ہے۔ پچھلے ہفتے، ایک ملزم پروین لونکر نے درخواست دائر کی تھی جس میں پولیس اسٹیشنوں کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی درخواست کی گئی تھی جہاں اس سے پوچھ گچھ کی گئی تھی، اور دعویٰ کیا تھا کہ اسے غیر قانونی حراست میں رکھا گیا ہے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر مہیش مولے نے دلیل دی تھی کہ ملزمان سی سی ٹی وی فوٹیج کے ڈیجیٹل ثبوت کی کاپی کے حقدار نہیں تھے۔

ایئرپورٹ میں لوٹ کھسوٹ، تین ملازمین گرفتار

ممبئی: انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ کے تین ملازمین خود کو کسٹم اہلکار ظاہر کرتے ہوئے مسافروں سے رقم اور قیمتی سامان لوٹتے ہوئے پکڑے گئے۔ ان تینوں پر کسٹمز ایئر انٹیلی جنس یونٹ کے افسر ظاہر کر کے مسافروں کو ہراساں کرنے کا الزام ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ محکمہ کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ ملازمین بین الاقوامی پروازوں سے آنے والے مسافروں کو روک رہے ہیں، ان کے سامان کی جانچ کر رہے ہیں اور ان سے قیمتی اشیاء اور رقم چھین رہے ہیں۔ اہلکار نے بتایا کہ تینوں کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے اور نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد کو پکڑنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

اے سی لوکل میں چاقو زنی کی واردات، پولس زخمی کی تلاش میں مصروف، زخمی شخص نے شکایت درج نہیں کی

ممبئی: اے سی لوکل ٹرین میں ایک مسافر نے چاقو کے حملے میں زخمی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ حکام نے منگل کو بتایا کہ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) اور ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے اس معاملے کی مشترکہ تحقیقات شروع کر دی ہے۔ "تاہم، ابھی تک کوئی باضابطہ شکایت موصول نہیں ہوئی ہے اور مقامی ہسپتال میں کوئی زخمی نہیں پایا گیا" ایک اہلکار نے بتایا کہ 6 اکتوبر کو رات 10:45 بجے پریل سے کلیان اے سی لوکل کے تیسرے کوچ (سی ایس ٹی اینڈ) میں چاقو سے حملے کے بارے میں ایک پیغام موصول ہوا۔ پیغام میں دعویٰ کیا گیا کہ زخمی شخص سائن اسٹیشن پر اترا ہے۔ تاہم، شکایت کنندہ کا فون نمبر نہیں دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے عہدیداروں کے لیے اس سے براہ راست رابطہ کرنا مشکل ہو گیا۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، سائن اسٹیشن کے آر پی ایف اہلکاروں نے، بشمول پولس کانسٹیبل جگدیش راٹھوڑ اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر نگینہ یادو، جی آر پی افسران کے ساتھ، اسٹیشن کے احاطے کی تلاشی لی۔ موقع پر کوئی زخمی شخص نہیں ملا۔ حکام نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں سرخ رنگ کی ٹی شرٹ پہنے ایک شخص کو اے سی لوکل ٹرین سے رومال باندھ کر باہر نکلتے ہوئے دیکھا گیا، لیکن اس نے اسٹیشن پر پولیس سے رابطہ نہیں کیا اور نہ ہی کوئی مدد لی، مزید تفتیش سے پتہ چلا کہ یہاں تعینات جی آر پی ہیڈ کانسٹیبل امیش ٹھاکرے نے پہلے دو زخمی افراد کو روکا تھا جو شہر کے باہر ماٹونگا پولیس کے ساتھ لڑائی میں ملوث تھے۔ حکام نے بتایا کہ ان میں سے ایک فرار ہو گیا، جبکہ دوسرا، جو سرخ ٹی شرٹ پہنے ہوئے شخص کی تفصیل سے میل کھاتا ہے، پوچھے جانے پر شکایت درج کرنے سے انکار کر دیا۔ واقعہ کے بعد یہ شخص اے سی لوکل ٹرین میں سوار ہوا اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ وہی شخص ہے جسے سائن میں اترتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ دھاراوی پولیس اور سائن اسپتال سے پوچھ گچھ نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس طرح کے زخموں سے متعلق کوئی شکایت یا میڈیکل کیس درج نہیں کیا گیا ہے۔ ٹرین کے گارڈ گوساوی نے یہ بھی کہا کہ انہیں سفر کے دوران اس طرح کے کسی واقعہ کا علم نہیں تھا۔ فی الحال جی آر پی دادر اور آر پی ایف ماٹونگا معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ عہدیداروں نے کہا ہے کہ اگر باضابطہ شکایت موصول ہوئی تو مزید کارروائی کی جائے گی۔

آئی لو مہادیو مہم سے ماحول خراب کرنے کی سازش

کریٹ سومیا نے ٹریفک روک کر آئی لو مہادیو کا اسٹیکر چسپاں کیا

حالات کشیدہ، کرلا معاملہ میں کیس درج کرنے سے کرلا پولس کا انکار

ممبئی: ممبئی کے کرلا علاقہ میں کریٹ سومیا نے آئی لو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسٹیکر معاملہ میں ایک مرتبہ پھر تنازع پیدا کیا اور آئی لو محمد بنام آئی لو مہادیو کا اسٹیکر چسپاں کیا۔ جس سے ٹریفک نظام بری طرح سے متاثر ہو۔ اپولس نے اس دوران سخت حفاظتی انتظامات کئے تھے آئی لو محمدؐ بنام آئی لو مہادیو کی آڑ میں ملک اور ممبئی شہر میں ماحول خراب کرنے کی کوشش شروع ہوگئی ہے۔ کریٹ سومیا نے کہا کہ پولس نے آئی لو محمدؐ کے اسٹیکر جبراً لگانے پر کوئی کیس درج نہیں کیا لیکن جب ہم نے آئی لو مہادیو کا اسٹیکر چسپاں کیا تو اس پر پولس نے نوٹس ارسال کی اس کے ساتھ کریٹ سومیا نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ انہیں دھمکی موصول ہو رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر ایم پی سنجے دینا پاٹل اور یو بی ٹی لیڈر محسن نے

اے ایم پی نے سماجی خدمات کے اعتراف میں صدیقی ویلفیئر سوسائٹی کو ایوارڈ سے نوازا

حیدرآباد: سماجی ترقی میں غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں، ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (ایمپ) نے اورنگ آباد دکن کے صدر مقام پر واقع سدیکی ویلفیئر سوسائٹی کو سرٹیفکیٹ آف ایکسیلینس سے نوازا۔ سماجی خدمات کے منصوبوں کی سخت قومی سطحی جانچ پڑتال کے بعد یہ ایوارڈ دیا گیا۔ سوسائٹی کے بانی سکریٹری مسٹر مسیح الدین سدیکی نے یہ اعزاز آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کے ہاتھوں وصول کیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ بھارت میں مسلم کمیونٹی کے شہری اور مذہبی حقوق کے تحفظ کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس موقع پر ایمپ کے سینئر قومی رہنماؤں کی موجودگی نے اس ایوارڈ کی اہمیت کو اور بڑھا دیا۔ اس موقع پر موجود دیگر معزز شخصیات میں یہ شامل تھے: مسٹر عبدالرزاق شیخ، قومی منصوبوں کی ٹیم کے سربراہ (2024-25)۔ ڈاکٹر محمد لقمان، بین الاقوامی کوآرڈینیشن ٹیم کے سربراہ (2024-25)۔ مسٹر صہیب سیلیا، آرگنائزنگ سکریٹری اور ایمپ کے بانی اراکین میں سے ایک ایمپ کا یہ اعزاز سدیکی ویلفیئر سوسائٹی کی سماجی شعبے میں غیر متزلزل عزم اور مؤثر خدمات کو اجاگر کرتا ہے۔ معاشرتی بہبود اور سماجی ترقی کے لیے سوسائٹی کے مؤثر اقدامات اور پرعزم کوششوں کے لیے یہ ایوارڈ ایک سند کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایوارڈ وصول کرنے کے بعد مسٹر مسیح الدین سدیکی نے ایمپ کا شکریہ ادا کیا اور سدیکی ویلفیئر سوسائٹی کے فلاحی اور سماجی کاموں کو نئے جوش و خروش سے جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

شمشی ظہیر ملا کو باوقار اکھنڈ بھارت گورو ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی: کینسر ایڈ اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن (سی اے آر ایف) کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ معروف بزنس مین اور فاؤنڈیشن کے چیئرمین شمشی ظہیر ملا کو اکھنڈ بھارت گورو ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز خدمت خلق میں شاندار کارکردگی کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ ممبئی گلوبل کی جانب سے ایلیٹ بینکویٹ ہال اسٹار بازار، اندھیری (ویسٹ) میں شاندار پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مسٹر ملا کو یہ ایوارڈ معروف فلم ڈائریکٹر مسٹر پہلاج نہلانی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ اداکار مسٹر جے برینڈن ہل (جو ہالی ووڈ اور بالی ووڈ دونوں میں سرگرم ہیں) نے پیش کیا۔ اکھنڈ بھارت گورو ایوارڈ ان افراد کو اعزاز دیتا ہے جنہوں نے لگن ہمدردی اور اپنی بہترین قیادت کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی ہے۔ کینسر ایڈ اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن کے ذریعے مسٹر ملا کے کام غریب اور نادار کینسر کے مریضوں کو مالی امداد فراہم کرنا فری ہیلتھ کیمپ کا انعقاد اور کینسر سے متعلق آگاہی پھیلانا جس بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور معاشرے میں دوسروں کو متاثر کیا ہے۔ مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کیجیے: www.cancerarfoundation.org

سینٹرل ریلوے جنرل منیجر نے کے ۱۱/ملازمین کو سیفٹی ایوارڈز پیش کیے

سینٹرل ریلوے کے جنرل منیجر وجے کمار نے سینٹرل ریلوے کے 11 ملازمین کو سیفٹی ایوارڈز پیش کیے 2 ممبئی ڈویژن سے، 2 پونے ڈویژن سے، 2 سولاپور ڈویژن سے، 2 ناگپور ڈویژن سے اور 3 بھساول ڈویژن سے۔ یہ تقریب 07 اکتوبر 2025 کو چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس، ممبئی میں منعقد ہوئی۔ یہ سیفٹی ایوارڈ ملازمین کو ڈیوٹی کے دوران ان کی چوکسی، ناخوشگوار واقعات کو روکنے اور ٹرین آپریشنز میں حفاظت کو یقینی بنانے میں ان کے تعاون پر دیا گیا۔ ہر ایوارڈ میں ایک تمغہ، تعریفی سند، شاندار حفاظتی کام کے لیے ایک حوالہ اور 2000 کا نقد انعام ہوتا ہے۔ ممبئی ڈویژن سے سی ایل کریل، موٹر مین، کلیان اور روی رنجن کمار، پوائنٹس مین، کلیان۔ پونے ڈویژن سے پریم پرکاش، لوکو پائلٹ (گڈز ٹرین)، میرج، وجے دنکر پاٹل، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، آر پی ایف، میرج۔ سولاپور ڈویژن سے پرتاپ ہیرو، پوائنٹس مین، واڑی، بھنور سنگھ یادو، ٹریک مینٹینر، پرے واڑی۔ ناگپور ڈویژن سے راما چوہان، ٹیکنیشن (سی اینڈ ڈبلیو)، آملہ، پون بجلے، اسسٹنٹ (سی اینڈ ڈبلیو)، آملہ۔ بھساول ڈویژن سنتوش چودھری، سینئر سیکشن انجینئر، بودواڑ، روہت بوریکر، ٹریک مینٹینر، بھساول۔ سری نواس سنگھ، ٹیکنیشن (سی اینڈ ڈبلیو)، بھوساول یارڈ۔ انعام یافتگان کو مبارکباد دیتے ہوئے، جنرل منیجر نے کہا کہ ان کی چوکسی اور کام کے لیے لگن دوسرے ملازمین کی حوصلہ افزائی کرے گی، مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی اور جان، مال اور ریلوے املاک کے نقصان کو روکے گی۔ اس موقع پر ایڈیشنل جنرل منیجر پرتیک گوسوامی، چندر کشور پرساد، پرنسپل چیف سیکیورٹی آفیسر اور دیگر اہم محکمہ کے سربراہان اور سینئر افسران موجود تھے۔

جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے اعلیٰ سطحی وفد کا ریاست کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ

حکومت کسانوں کو فی ہیکٹر 50 ہزار روپے ادا کرے اور متاثرین کی باز آبادکاری کو جنگی پیمانے پر یقینی بنانے کیلئے کارروائی کرے (سید ضمیر قادری)

جالنہ (سید شاکر کے ذریعہ): حال ہی میں مہاراشٹر میں شدید بارش اور سیلاب نے تباہی مچائی، خاص طور سے مراٹھواڑا میں کسانوں کی فصلیں اور مکانات کو نقصان پہونچا اور اموات بھی ہوئیں۔ اس سلسلے میں نقصان کا اندازہ لگانے کیلئے جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر اور شیتکری وکاس منچ کے اعلیٰ سطحی وفد نے ان علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرین کے حالات سے آگاہی حاصل کی نیز ان کے لئے فوری راحت رسانی کے کام کو جاری کیا۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر، یوتھ موومنٹ مہاراشٹر اور ایس آئی او اس سلسلے میں کئی دنوں تک تقریباً تیرہ سو کلومیٹر علاقوں کا دورہ کر کے ایک سروے رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔ اس موقع پر معاون امیر حلقہ سید ضمیر قادری نے حکومت مہاراشٹر سے مطالبہ کیا کہ وہ کسانوں کو فی ہیکٹر 50 ہزار روپے ادا کرے اور متاثرین کی باز آبادکاری کو فوری طور سے یقینی بنائے۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر و شیتکری وکاس منچ مہاراشٹر کا وفد سید ضمیر قادری معاون امیر حلقہ کی قیادت میں مراٹھواڑہ اضلاع کے دیہات نیر، جالنہ، پاتھری، پربھنی، ناندیڑ، امرگا، دیگلور، گوبیال، اوسا، لاتور اور لوکھے گاؤں، ماجلگاؤں، بیڑ کا دورہ کیا گیا۔ معلوم ہوا کہ ندیوں اور نہروں کے کنارے آباد گاؤں اور کسانوں کی فصلیں پوری طرح برباد ہوگئیں۔ ان کے نقصان کا اندازہ لینے اور انہیں فوری راحت رسانی کیلئے کسانوں سے ملاقاتیں کی گئیں اور انکے دردکو سنا گیا۔ انہیں اس وفد اور متعلقہ اداروں کی جانب سے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی گئی۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ وہ اپنے نقصان کی تفصیل سرکاری محکموں کو روانہ کریں۔ کسانوں اور گاؤں والوں کی زبانی معلوم ہوا کہ ان دیہاتوں میں حکومت کی طرف سے کوئی مدد نہیں پہونچی ہے اور نہ ہی حکومت کی سروے ٹیم نقصان کا تخمینہ لگانے کیلئے وہاں گئی ہے۔ دیہاتوں کے سرپنچوں سے ملاقات کی گئی اور انکو متوجہ کیا گیا۔ انہیں مشورہ دیا گیا کہ گاؤں کا سروے کر کے اپنی رپورٹ سرکار تک بھیجیں اور لوگوں کی مدد کے لئے حکومت کو نقصان کا صحیح تخمینہ بھیجیں۔ سیلاب متاثرین کی فوری ریلیف کے تحت ناندیڑ میں دو افراد کی سیلاب میں ڈوب جانے سے اموات ہوگئی تھی ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی گئی اور نقد رقم سے مدد کی گئی اسی طرح نیر میں چار، پاتھری میں پانچ، امرگا میں دو افراد کی فوری مدد کی گئی نیز فوری راحت کے طور پر انہیں کھانے پینے کی اشیا (راشن کٹس) بہم پہنچایا گیا نیز انہیں کمبل اور چٹائیاں بھی تقسیم کئے گئے۔ کسانوں کو یقین دلایا گیا کہ شیتکری وکاس منچ کسانوں کو سرکار سے ۵۰ ہزار روپے فی ہیکٹر کے حساب سے امداد دلانے کے لئے اپنی پوری کوشش کرے گی۔ ساتھ ہی دیگر سرکاری اسکیمات کے لئے بھی کوشش کرے گی۔ ان تمام مقامات کا سروے کیا جا رہا ہے تاکہ رپورٹ سرکار تک حقیقی صورت حال پہنچانے میں معاون ہو اور متاثرین کو اپنی زندگی کو پٹری پر لانے میں کوئی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وفد میں حسین خان صدر شیتکری وکاس منچ مہاراشٹر، عبدالمجیب سیکریٹری ملکی و ملی امور جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر، اور مقامی جماعت و شیتکری وکاس منچ کے ذمہ داران و ممبران شریک رہے۔

چھوٹے پلاٹ ہولڈر اپنی زمین کا لین دین کرنے کے مجاز

جنوری میں فریگ منٹیشن ایکٹ میں ترمیم ناگزیر، ریاستی کابینہ میں فیصلہ

ممبئی: ریاست میں چھوٹے پلاٹ ہولڈر اپنی زمین کا لین دین کرنے سے قاصر تھے۔ فریگمنٹیشن ایکٹ کی وجہ سے 10 گنٹھ سے کم زمین والے شہری نہ تو اپنی زمین بیچ سکتے تھے اور نہ ہی کوئی اسے خرید سکتا تھا۔ پہلے آبادی کم تھی۔ اس کی وجہ سے زمین کے ٹکڑے کم ہو جاتے تھے۔ لیکن جیسے جیسے آبادی بڑھنے لگی زمین کے ٹکڑے بڑھنے لگے۔ لیکن پھر بھی، 1947 میں زرعی زمین کے ٹکڑے ہونے کو روکنے کے لیے فریگمنٹیشن ایکٹ متعارف کرایا گیا تھا۔ لیکن اب صورتحال مختلف ہے۔ اس لیے ریاستی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ اس سال جنوری کے مہینے میں فریگمنٹیشن ایکٹ میں ترمیم کرے گی۔ اسی مناسبت سے آج ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک بڑا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی کئی بڑے اور اہم فیصلوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اہم فیصلے لیے گئے ہیں۔ فریگمنٹیشن ایکٹ میں ترمیم کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست میں چھوٹے پلاٹ ہولڈروں کو بڑی راحت ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایس آر اے میں کلسٹر سکیم کے نفاذ کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ممبئی کے کچی آبادیوں کے لیے ہے۔ ریاستی کابینہ میں کے فیصلے 1) محکمہ صنعت: مہاراشٹر اسٹیٹ جیمز اینڈ جیولری پالیسی-2025 کا اعلان۔ سونے، چاندی کے زیورات، ہیروں اور جواہرات سے متعلق صنعتوں اور کاروبار کی ترقی کو فروغ دیا جائے گا۔ روپے کی سرمایہ کاری 1 لاکھ کروڑ، پانچ لاکھ نئی ملازمتیں پیدا کرنا مقصد۔ 2) شہری ترقی کا محکمہ: ریاست کے شہری علاقوں میں گندے پانی کے علاج سے متعلق پالیسی۔ گندے پانی کی صفائی اور اس کی ری سائیکلنگ کے ذریعے سرکلر اکانومی کو فروغ دیا جائے گا۔ گندے پانی کے پائیدار انتظام، ماحولیاتی تحفظ اور صحت مند ماحول کے تصور کو تقویت دی جائے گی۔ اس پالیسی کو ریاست کے 424 شہری بلدیاتی اداروں میں لاگو کیا جائے گا۔ (3) مہاراشٹر ایکٹ، 1947 میں ترمیم کی جائیں گی، زمین کے ٹکڑے ہونے کی روک تھام اور اس کے استحکام کے حوالے سے۔ ایکٹ کے سیکشن 8(b) کی شرط کو خارج کر دیا جائے گا اور سیکشن 9 میں ذیلی دفعہ کے بعد ایک پرووائزو داخل کیا جائے گا۔ 4) ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ: سلم ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی (SRA) کے تحت ممبئی میں کچی آبادیوں کی بحالی کے لیے سلم کلسٹر ری ڈیولپمنٹ اسکیم لاگو کی جائے گی۔ 5) ریونیو ڈپارٹمنٹ: مرکزی حکومت کے زیر اہتمام پی ایم ای بس اسکیم کے تحت ای بس ڈپو اور چارجنگ سسٹم کے لیے امراوتی میونسپل کارپوریشن کو 30 سال کے لیے موضع بدنیرا میں 2 ہیکٹر 38 آر زمین فراہم کرنے کا فیصلہ۔ 6) دیگر پسماندہ طبقات کی بہبود کا محکمہ: این جی اوز کے ذریعہ چلائے جانے والے وجے بھج زمرے کے نجی امداد یافتہ پرائمری، اپر پرائمری، سیکنڈری رہائشی آشرم اسکولوں کے نان ٹیچنگ ملازمین کے لیے 2 فوائد کے ساتھ نظرثانی شدہ ان سروس ایشورڈ پروگریس اسکیم کو نافذ کرنے کا فیصلہ، 7) محکمہ ٹیکسٹائل: روپے کی بجلی سبسڈی نافذ کرنے کا فیصلہ۔